پنجاب حکومت کے نئے مضمون ترجمۃ القرآن کے ماڈل اور سلیبس کے عین مطابق

صدیقی

حل شدہ پرچہ جات

تدریس القرآن
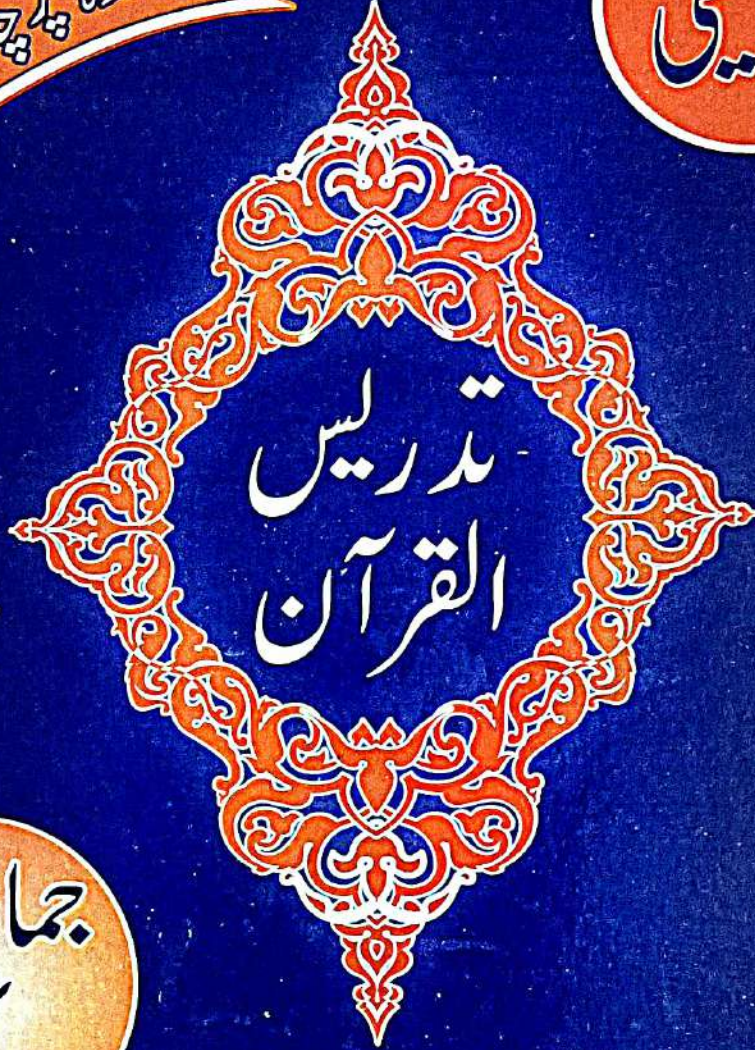
جماعت نہم

برائے رابطہ
نعمان صدیقی

پبلشر : صدیقی انٹرنل ایگزامینیشنز سسٹم ملتان

حل شدہ پرچہ جات تدریس القرآن لازمی جماعت نہم

ترتیب و تدوین

محمد طیب فاضل وفاق المدارس العربیہ پاکستان

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ برائے تدریس قرآن مجید بطور لازمی مضمون

جماعت نہم 2021ء کے عین مطابق

ضروری نوٹ:
معزز اساتذہ کرام کتاب ہذا کی تیاری میں ہر طرح کی کوشش کی گئی ہے کہ غلطی کا احتمال نہ ہو۔ بشری تقاضے کے تحت اگر کوئی غلطی سرزد ہوئی ہو۔ تو برائے مہربانی پبلشر کو مطلع کریں۔ تاکہ اگلے ایڈیشن میں اس کا ازالہ ہو سکے۔

Ghulam Mustfa Tabassum 03447495644

پبلشرز

صدیقی انٹرنل ایگزامینشنز سسٹم ملتان

قیمت-/100 روپے

برائے رابطہ غلام مصطفیٰ تبسم ضلع ٹوبہ 0344-7495644

فہرست عنوانات

یہ پرچہ درج ذیل سلیبس کے مطابق تیار کیے گئے ہیں۔ درج ذیل آیات مبارکہ کے با محاورہ ترجمہ کا امتحان لیا جائے۔

جماعت نہم کا امتحان درج ذیل سلیبس سے لیا جائیگا۔

سورۃ مریم آیت 30 تا 36 — سورۃ طٰہٰ آیت 25 تا 37

سورۃ الانبیاء آیت 30 تا 35 — سورۃ الحج آیت 65 تا 69

محترم اساتذہ کرام!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سب سے پہلے اللہ رب العزت کا شکر ادا کرتے ہیں جس نے ہمیں اپنا کلام ترجمہ کے ساتھ پڑھنے اور پڑھانے کا موقع نصیب فرمایا۔ آخرت کی تیاری کے حوالے سے ہم نصاب میں دی گئی تمام سورتوں کو تفصیل سے پڑھیں اور پڑھائیں گے۔

البتہ کمزور طالب علم بھی پورے نمبر حاصل کر سکیں۔ اس کے لیے ترجمۃ القرآن المجید کلاس نہم کے "تدریس القرآن" کے نام سے 13 پرچہ جات تیار کیے گئے ہیں۔ جن کو کتاب سے علیحدہ کر کے طلباء سے یہ ٹیسٹ سیریز لی جائے گی۔ یہ صفحہ نمبر 51 سے 76 تک غیر حل شدہ پرچہ جات ہیں۔ پہلے 9 منتخب نصاب وائیز اور آخری 4 مکمل نصاب سے ہیں۔

اوسط ذہانت کے طالب علم کی بہترین تیاری کے لیے تمام 18 سورتوں کا تعارف، مضامین، خلاصہ اور منتخب آیات کے ترجمہ کے علاوہ تمام پرچہ جات کو حل کیا گیا ہے۔ تاکہ طلباء ان سے بھرپور تیاری کریں۔ بعد ازاں اساتذہ یہ ٹیسٹ سیریز کنڈکٹ کر سکیں۔

ٹیسٹ سیریز کے پرچہ جات کی قیمت مع حل شدہ پرچہ جات انتہائی مناسب صرف 100 روپے ہے۔

برائے رابطہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ۔

غلام مصطفی تبسم

سابق ڈی ٹی ای۔

0300-8797235

0344-7495644

سورۃ مریم

تعارف: یہ سورۃ مکی ہے اس میں 98 آیات ہیں اور 6 رکوع ہیں۔اس میں حضرت مریم علیہا السلام کا ذکر ہے۔اس لئے اس کا نام سورۃ مریم رکھا گیا ہے۔یہ سورۃ قرآن مجید کے پارہ نمبر 16 میں ہے۔اس سورۃ میں 7 انبیاء کرام کے واقعات ہیں جس میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش کا ذکر ہے۔حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں عیسائی نظریات کورد کرنے کیلئے بڑے واضح انداز میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش کا معجزہ ہے اور اس وقت حضرت مریم علیہ السلام کی کیفیات سب سے زیادہ تفصیل سے بیان ہوئی ہیں۔

مضامین

سورۃ مریم میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش سمیت حضرت مریم علیہا السلام کے حوالے سے تفصیل سے ذکر کیا گیا ہے۔اس میں ہجرت حبشہ کا ذکر ہے جب رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نبوت کا اعلان فرمایا تو وہاں ایک عیسائی بادشاہ تھا۔جسے نجاشی کہتے تھے۔وہ عادل تھا۔مکہ مکرمہ میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر قریش کا ظلم جب حد سے بڑھ گیا تو اس موقع پر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے محسوس کیا کہ مسلمانوں پر زندگی تنگ ہوتی جارہی ہے۔آپ نے اللہ کی اجازت سے مسلمانوں کو حبشہ ہجرت کرنے کی اجازت دے دی۔آپ کی اجازت سے گیارہ مرد اور چار عورتوں نے ہجرت کی جن میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اور آپ رضی اللہ عنہ کی زوجہ محترمہ حضرت رقیہ ؓ بھی تھیں جو کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیٹی تھیں۔مسلمان امن کی تلاش میں حبشہ پہنچے لیکن مکہ مکرمہ کے کافر وہاں بھی مسلمانوں کو تنگ کرنے کیلئے پہنچ گئے۔انہوں نے نجاشی سے کہا کہ ہمارے ملک سے کچھ لوگ بھاگ کر آپ کے ملک میں آگئے ہیں۔انہوں نے نیا دین اختیار کرلیا ہوا ہے۔وہ آپ کے دین کے بھی خلاف ہیں۔آپ انہیں ہمارے حوالے کردیں۔یہ سن کر نجاشی نے مسلمانوں کو اپنے دربار میں بلایا اور ان سے سوالات کیے۔مسلمانوں کی طرف سے حضرت جعفر رضی اللہ عنہ بن ابی طالب نے نجاشی کے دربار میں بڑی پراثر تقریر کی۔نجاشی نے حضرت جعفر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ وہ اپنے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم پر نازل ہونے والے کلام میں سے کچھ سنائیں۔حضرت جعفر رضی اللہ عنہ نے سورۃ مریم کی آیات تلاوت فرمائی نجاشی اور اس کے درباریوں پر بہت اثر ہوا۔وہ رونے لگے نجاشی نے کہا یہ کلام اور انجیل ایک ہی چراغ کی روشنیاں ہیں۔نجاشی نے مسلمانوں کو واپس کرنے سے انکار کردیا۔

خلاصہ

سورۃ مریم میں اللہ کی وحدانیت کا بیان ہے۔پھر سات انبیاء کا ذکر ہے۔حضرت مریم اور حضرت عیسیٰ علیہا السلام کی معجزانہ پیدائش کا ذکر ہے۔
آخر میں قیامت کے حالات کا بیان ہے جس میں اللہ تعالیٰ نیک بندوں کی عزت فرمائیں گے جبکہ مجرموں کو گھسیٹ کر جہنم کی طرف لے جایا جائے گا۔

علمی وعملی نکات

1۔ ہمیں ہر حال میں اللہ تعالیٰ سے دعا مانگنی چاہیے اور اللہ کی رحمت سے مایوس نہیں ہونا چاہیے۔

2۔ تمام نبیوں نے اپنی اپنی قوم کو ایک اللہ کی عبادت کرنے کی دعوت دی اور شرک سے روکا۔

3۔ ہمیں اپنی چھوٹی سے چھوٹی حاجت کیلئے اللہ سے مانگنا چاہیے۔

4۔ کسی نبی کی معجزانہ پیدائش اسے اللہ کا بیٹا نہیں بناتی بلکہ یہ انکی عظمت کو بیان کرتی ہے۔

سورة الانبیاء

تعارف: یہ مکی سورت ہے۔اس میں ایک سو بارہ آیات ہیں اور سات رکوع ہیں قرآن پاک کے پارہ نمبر 17 میں ہے۔اس میں سابقہ انبیاء کرام کی نبوت کا حوالہ دیا گیا ہے۔حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی نبوت کو بھی ثابت کیا گیا ہے۔اسی مناسبت سے اسکا نام سورۃ الانبیاء ہے۔اس میں قربانی کرنے کا طریقہ بیان کیا گیا ہے، یاجوج ماجوج قوم کا ذکر کیا گیا ہے۔

مضامین: اس سورت میں قرب قیامت کا ذکر ہے۔یہ سورۃ اس وقت نازل ہوئی جب مشرکین مکہ مسلمانوں پر طرح طرح کے ظلم ڈھا رہے تھے۔اس سورت کا بنیادی مقصد اسلام کے بنیادی عقائد یعنی توحید و رسالت اور آخرت کا اثبات ہے ان عقائد کے خلاف کفار مکہ جو اعتراضات اٹھایا کرتے تھے اس سورت میں ان کا جواب بھی دیا گیا ہے۔حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی نبوت پر ان لوگوں کا ایک اعتراض تھا کہ ہم جیسے انسان کو پیغمبر بنا کر کیوں بھیجا گیا ہے۔اس کے جواب میں فرمایا گیا ہے کہ انسانوں کے پاس انسان ہی کو پیغمبر بنا کر بھیجنا مناسب تھا۔اس سلسلے میں پچھلے انبیاء کا حوالہ دیا گیا ہے کہ وہ سب انسان ہی تھے اور انہوں نے اپنی اپنی قوم کو انہی عقائد کی تعلیم دی تھی۔اس سورت کے درمیانی حصہ میں انبیاء کرامؑ اور حضرت مریمؑ کا تذکرہ فرمایا گیا ہے۔پھر اس حقیقت کا بھی ذکر ہے کہ ثابت قدمی اور اخلاص کے ساتھ نیکی کی راہ پر چلنے والوں کے لیے کامیابی ہے۔اس سورت میں یہ بھی ذکر ہے کہ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا گیا ہے۔اس میں حضرت ابراہیمؑ کے بت توڑنے کا ذکر بھی ہے حضرت ابراہیمؑ کو آگ میں ڈالنے کا بھی ذکر ہے۔حضرت نوحؑ کی نجات کا واقعہ بھی ہے۔حضرت اسماعیل، حضرت ادریس اور ذوالکفل کا ذکر ہے کہ یہ سب صابر بندے تھے۔حضرت یحییٰ اور انکی بیوی کا ذکر ہے۔سورت کے آخر میں اللہ کی صفت علیم وخبیر کا ذکر ہے کہ اللہ تمہاری پکار کو جانتا ہے اور جو تم چھپاتے ہو اسے بھی جانتا ہے۔ ہمارا پروردگار رحمٰن ہے اسی سے مدد مانگی جاتی ہے۔

خلاصہ:

دوسری مکی سورتوں کی طرح اس میں بھی توحید اور اللہ کی وحدانیت کا ذکر ہے اور شرک سے بیزاری کا اعلان ہے۔حضرت ابراہیمؑ، حضرت اسمٰعیلؑ، حضرت ذوالنون کا ذکر ہے۔حضرت زکریا اور حضرت یحییٰ کا ذکر ہے۔ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے رحمۃ العالمین ہونے کا ذکر ہے۔حضرت ابراہیم کو آگ میں ڈالنے کا واقعہ ہے۔موت کی حقیقت کو بیان کیا گیا، حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا کہ یہ سورت میرا قدیم مال اور قیمتی سرمایہ ہے۔

علمی و عملی نکات:

سورۃ الانبیاء کے مطالعہ سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں۔وہ چند درج ذیل ہیں۔

1۔ ہمیں اللہ سے غافل ہو کر زندگی نہیں گزارنی چاہیے۔
2۔ جو بات ہمیں معلوم نہ ہو، وہ علم والوں سے پوچھ لینی چاہیے۔
3۔ اللہ تعالیٰ نے کسی چیز کو بھی بے مقصد پیدا نہیں فرمایا۔
4۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ حق کو باطل پر فتح دیتا ہے۔
5۔ ہر شخص اپنے اعمال کا اللہ تعالیٰ کے سامنے جواب دہ ہے۔
6۔ ہمیں ہر مشکل میں اللہ کو پکارنا چاہیے کیونکہ اللہ ارحم الراحمین ہے۔

سورۃ الحج

تعارف: اس سورت کا کچھ حصہ مکی ہے اور کچھ مدنی ہے۔ اس سورت کا کچھ حصہ مکہ میں نازل ہو چکا تھا اور مکمل ہجرت کے بعد مدینہ منورہ میں ہوئی، چونکہ اس سورت میں حج کے شروع ہونے کا ذکر ہے اور حج کے ارکان کا تفصیل سے ذکر ہے۔ اسی مناسبت سے اس کا نام سورۃ الحج ہے۔ اس میں 78 آیات ہیں اور 10 رکوع ہیں اور قرآن مجید کے پارہ نمبر 17 میں ہے۔ اسی سورت میں پہلی بار مسلمانوں کو کفار کے ظلم وستم کے مقابلے میں جہاد کی اجازت دی گئی اور جہاد کو عبادت قرار دیا۔

مضامین: اس سورت کی ابتداء میں قیامت کی ہولناکی کا ذکر ہے۔ اللہ نے اس سورت میں انسان کی تخلیق کے مدارج بیان کیے ہیں، اہل جنت کی نعمتوں اور آسائشوں کا ذکر ہے، خانہ کعبہ کی تعمیر اور حج کرنے کے طریقے بیان کیے گئے ہیں۔ قربانی کے جانوروں کے بارے میں بتایا گیا ہے۔ خصوصاً اونٹ کی قربانی کا طریقہ بیان کیا گیا ہے۔ مشرکین مکہ کے مسلمانوں پر ظلم وستم کا ذکر ہے۔ مسلمانوں کو صبر کی تلقین کی ہے۔ جہاد کو فرض کیا اسے عبادت قرار دیا، اور یہ خوشخبری دی گئی کہ نہ صرف اس کا ثواب آخرت میں ملے گا بلکہ دنیا میں بھی مسلمانوں کو ان شاء اللہ فتح نصیب ہوگی۔ سورۃ الحج میں اللہ نے فرمایا ہے۔ کہ تمہاری قربانیوں کا نہ گوشت ہم تک پہنچتا ہے نہ خون صرف تقویٰ ہم تک پہنچتا ہے۔ یہ اس لیے ہے کہ تم اللہ کی بڑائی بیان کرو اور اللہ نے جو انسان کو ہدایت عطا کی اس کا شکر ادا کرو اللہ کے راستے میں ہجرت کرنے والوں جہاد کرنے والوں کا درجہ بیان کیا گیا ہے اللہ کے انعامات کا ذکر ہے۔ اللہ اپنی قدرت کاملہ کو بیان فرماتے ہیں کہ اللہ نے تمہارے لیے زمین کے اندر جو کچھ بھی ہے اس کو مسخر کر دیا ہے کہ دریا میں چلنے والی کشتی اسی کے حکم سے چلتی ہے۔ حیات وموت کا مالک صرف اللہ ہے اللہ تعالیٰ زمین وآسمان میں موجود ہر چیز کے بارے میں جانتا ہے اللہ کا شریک ٹھہرانے والوں کو چیلنج دیا ہے کہ تم مکھی بھی پیدا نہیں کر سکتے۔ جن کی پوجا کرتے ہو وہ تمہارے لیے کچھ بھی نہیں کر سکتے۔ اللہ کی صفات کا ذکر ہے کہ اللہ سنتا اور دیکھتا ہے اور جو کچھ آگے ہے اور جو کچھ پیچھے سب اللہ جانتا ہے۔ سورۃ الحج کے آخر میں تمام انسانوں کو اللہ پر ایمان لانے کی دعوت ہے پھر بتایا گیا ہے کہ اللہ نے فرشتوں اور انسانوں میں سے جس کو چاہا پیغام پہنچانے کے لیے منتخب کیا۔ ایمان والوں کو نماز قائم کرنے زکوٰۃ ادا کرنے کا حکم دیا اور اپنے تمام امور کے لیے صرف اللہ ہی سے رجوع کرنے کا کہا گیا ہے۔

خلاصہ: سورۃ الحج میں حج کے طریقے اور حضرت ابراہیمؑ کا ذکر ہے۔ قیامت کے احوال کا ذکر ہے اور جہاد کی اجازت ہے۔ اللہ کی صفات کا ذکر ہے اور اللہ سے ڈرنے اور تقویٰ اختیار کرنے کا ذکر ہے۔ عمل صالح کرنے اللہ کی راہ میں جہاد کرنے کا حکم ہے۔

علمی وعملی نکات:

سورۃ الحج کے مطالعہ سے حاصل ہونے والے علمی وعملی نکات درج ذیل ہیں۔

(i)۔ قیامت کا دن نہایت سخت اور ہولناک ہے۔ جو لوگوں کے ہوش اڑا دے گا۔

(ii)۔ شیطان کے حواری دنیا وآخرت میں ذلیل اور عذاب میں ہوں گے۔

(iii)۔ شرک کے لیے کوئی دلیل نہیں ہے۔

(iv)۔ اللہ کو تمہارے تقویٰ سے غرض ہے نہ کہ ریاکاری سے۔

(v)۔ ساری کائنات اللہ کے حضور سجدہ ریز ہوتی ہے۔

(vi)۔ اللہ تعالیٰ دین کے احکامات پر عمل کرنے والوں کی مدد فرماتا ہے۔

(vii)۔ ایمان والوں کو اللہ کے حضور سجدہ کرنے اسکی عبادت کرنے اور بھلے اعمال کرنے کا حکم ہے۔

سورة لقمان

تعارف: یہ سورۃ مکی ہے۔قرآن مجید کے پارہ نمبر 21 میں ہے۔اس میں 34 آیات ہیں اور چار رکوع ہیں اس کا شان نزول کچھ یوں بیان کیا گیا ہے کہ جب کفار مکہ اپنی مخالفت میں تمام اخلاقی حدود عبور کر گئے تھے اور وہ کوشش کر رہے تھے کہ اسلام کی نشر واشاعت کا راستہ روکا جائے۔اس سورت میں چونکہ حضرت لقمانؑ نے اپنے بیٹے کو چند نصیحتیں فرمائیں اس لیے اس سورت کا نام لقمان رکھ دیا گیا۔حضرت لقمانؑ کے متعلق یہ بات طے ہے کہ آپ انتہائی حکیم اور دانشور تھے ان کی حکیمانہ گفتگو کو اہل عرب نہایت عظمت سے دیکھتے تھے۔شعراء اور اہل ادب اپنے کلام میں ان کے حوالے دیا کرتے تھے۔

مضامین: شرک کی مذمت، ترغیب نماز، امر بالمعروف اور نہی عن المنکر، بوقت مصیبت صبر کرنا، حسن سلوک، میانہ روی، زندگی گزارنے میں اعتدال اس سورت میں سیدھی راہ پر چلنے والوں کے لیے انتہائی کارآمد نصیحتیں ہیں جو حکیم لقمانؑ نے اپنے بیٹے کو ارشاد فرمائی ہیں۔انہوں نے فرمایا کہ بیٹے شرک مت کرنا، نماز ادا کرنا، نیکی پر عمل کرتے ہوئے دوسروں کو اسکی تعلیم دینا اور برائی سے بچتے ہوئے دوسروں کو اسکی تعلیم دینا۔مصیبت کے وقت صبر سے کام لینا لوگوں کے ساتھ اچھے سلوک سے پیش آنا۔زندگی گزارتے ہوئے اعتدال کو اختیار کرنا۔یہاں تک کہ اپنی آواز کو بھی درمیانہ رکھنا اور اپنی چال میں نہ تو تیزی سے کام لینا اور نہ ہی سست روی اختیار کرنا۔الغرض زندگی کے اہم معاملات میں نیک لوگوں کی طرز کو اپنانا حتیٰ کہ مکالمہ یا گفتگو کرتے وقت رخ پھیر کر بات نہ کرنا جو کہ تکبر کی علامت ہے۔اچھی صفات کا علمبردار ہونا اور بری عادات سے مکمل گریز کرنا اور دعوت الی الحق والی زندگی گزارنا۔فکرِ آخرت کو ذہن میں رکھنا اور کبھی کسی لمحے میں مخلوق کو خالق کی صفات کے درجہ تک نہ پہنچانا۔

خلاصہ: اس سورت میں شرک کی مذمت کی گئی ہے۔نماز کی ترغیب دی گئی ہے۔امر بالمعروف اور نہی عن المنکر اپنانے پر زور دیا گیا ہے۔بوقت مصیبت صبر کرنا، حسن سلوک اور میانہ روی سے زندگی گزارنے کے احکامات شامل ہیں۔آخر میں تقویٰ اور پرہیزگاری کی تعلیم دی گئی اور فکر آخرت کو اجاگر کیا گیا۔علم الغیب کو صرف اللہ کا خاصہ قرار دیا گیا اور اللہ کے علیم اور خبیر ہونے کی صفت بیان کی گئی۔

علمی وعملی نکات:

سورۃ لقمان کو پڑھنے کے بعد جو اہم نکات ملتے ہیں ان میں سے چند درج ذیل ہیں۔

1۔ ہر لمحہ بندہ اللہ تعالیٰ کا شکر گزار رہے اور اس کی ذات، صفات، حقوق، اور اختیارات میں کسی کو شریک کرنا بڑا ظلم ہے۔

2۔ بغیر دلیل کے آباء واجداد کی پیروی کرنا گمراہی ہے۔

3۔ اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنے میں بڑی رکاوٹ ہے۔

4۔ انسان کا ہر عمل اللہ کے ہاں محفوظ ہے جس کا نتیجہ قیامت کے دن ظاہر ہوگا۔

5۔ سمجھداری اور دانش مندی کا تقاضا یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ سے رجوع کیا جائے، بھلائی کو عام کیا جائے اور برائی سے روکا جائے دکھ اور تکلیف میں صبر سے کام لینا چاہیے۔

6۔ ہمیں ہر گھڑی تکبر اور شیخی سے گریز کرنا چاہیے اور اوقات میں اعتدال پسندی سے کام لینا چاہیے۔زندگی میں انسان کی دل آزاری سے بچنا چاہیے۔

سورة طٰهٰ

تعارف: سورۃ طٰہٰ مکی سورت ہے۔قرآن مجید کے پارہ نمبر 16 میں ہے۔اس میں 135 آیات ہیں اور 8 رکوع ہیں۔سورۃ طٰہٰ میں حضرت موسیٰ کا ذکر پانچ رکوعوں میں حضرت عمرؓ کے اسلام لانے کا واقعہ بھی اس سورۃ میں ہے۔اس سورۃ کے بارے میں حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کا فرمان ہے کہ "یہ میرا قدیم مال اور قیمتی ورثہ ہے" اس سورۃ کا آغاز حروف مقطعات سے ہوتا ہے۔اسی مناسبت سے اس کا نام طٰہٰ ہے۔

مضامین: سورۃ طٰہٰ میں حضرت موسیٰ کی زندگی کے مراحل بیان کیے گئے ہیں آخری رکوعوں میں توحید، انسانیت اور آخرت کا بیان ہے۔اللہ کی عظیم قدرتوں کا بیان ہے۔حضرت عمرؓ کے اسلام لانے کے واقعہ کا بیان ہے۔اس سے پتہ چلتا ہے کہ ایک روز حضرت عمرؓ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کو (نعوذ باللہ) قتل کے ارادے سے نکلے، راستے میں نعیم بن عبداللہ نامی شخص انہیں ملا۔اس نے حضرت عمرؓ سے کہا کہ پہلے گھر کی خبر لیں۔آپ کے بہنوئی اور بہن مسلمان ہو چکے ہیں۔حضرت عمرؓ غصے کے عالم میں اپنی بہن کے گھر پہنچے تو آپ کی بہن اور بہنوئی حضرت خباب بن ارتؓ سورۃ طٰہٰ پڑھ رہے تھے۔حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے اصرار پر جب آپ کے سامنے سورۃ طٰہٰ کی تلاوت کی گئی تو قرآن کی روشنی نے آپ کے دل میں گھر کرلیا۔جسے سن کر آپ مسلمان ہو گئے۔جس زمانے میں یہ سورت نازل ہوئی وہ مسلمانوں کے لیے بڑی آزمائش اور تکلیفوں کا زمانہ تھا۔اس لیے اس سورت کا بنیادی مقصد مسلمانوں کو تسلی دینا تھا کہ اس قسم کی آزمائشیں حق کے علمبرداروں کو ہر زمانے میں پیش آتی ہیں۔لیکن آخر کار فتح مسلمانوں کی ہوتی ہے۔اس سورۃ میں قرآن بھولنے کے گناہ کی سزا بھی بتائی گئی ہے۔اس میں حضرت آدمؑ کا مختصر تذکرہ ہے اور نافرمانوں کے برے انجام کو بیان کیا گیا ہے۔سورۃ طٰہٰ کے آخر میں یہ سمجھایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا قانون ہے کہ وہ کسی قوم کو اسکے کفر اور انکار پر فوراً نہیں پکڑتا۔بلکہ اللہ تعالیٰ ڈھیل دیتا ہے۔اس لیے حق والوں کو صبر سے کام لینا چاہیے دین کی دعوت کا کام کرتے رہنا چاہیے۔

خلاصہ : اس سورۃ کے شروع میں قرآن کے نازل کرنے کا مقصد واضح کیا گیا ہے۔اللہ کی صفات توحید بیان کی گئی ہیں حضرت موسیٰ کے واقعات ہیں اللہ کے احکامات پر عمل نہ کرنے کی سزا کا ذکر ہے۔توحید ورسالت کا ذکر ہے اور آخرت کا بیان ہے۔اس کے علاوہ یہ بھی بیان کیا کہ تمام انبیاء کرام کی بنیادی دعوت ایک ہی ہوتی ہے۔کہ انسان خدائے واحد پر ایمان لائے اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائے۔

علمی وعملی نکات:

سورۃ طٰہٰ کا مطالعہ کرنے سے جو علمی وعملی نکات معلوم ہوتے ہیں ان میں سے کچھ یہ ہیں۔

1۔ اللہ تعالیٰ کو ہر چیز کا علم ہے۔

2۔ دنیا اور آخرت کی کامیابی کے لیے ضروری ہے جو ہدایات حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کو دی گئی اس پر عمل کرنا ہے۔

3۔ نصیحت سے منہ موڑنے والے قیامت کے دن گھاٹے میں ہوں گے۔

4۔ قیامت کے دن اللہ ہی فیصلہ کرے گا کہ کیا کرنا ہے۔

5۔ سابقہ قوموں کے کھنڈرات کے نشان مقام عبرت ہیں۔

6۔ اللہ تعالیٰ دنیا میں نعمتیں دے کر آزماتا ہے۔

7۔ کون کامیاب ہے اور کون ناکام اس کا فیصلہ قیامت کے دن ہوگا۔

8۔ قرآن کے مطابق زندگی نہ گزارنے والے کی زندگی ویران ہو جاتی ہے۔

سورۃ الفرقان

تعارف: سورۃ الفرقان مکہ میں نازل ہوئی ہے۔اس میں ستتر (77) آیتیں ہیں اور چھ رکوع ہیں۔یہ قرآن کے پارہ نمبر 18 اور 19 میں ہے۔سورۃ کے شروع میں اللہ نے قرآں مجید کا نام فرقان رکھا ہے۔اسی وجہ سے سورۃ فرقان ہے۔اس سورۃ کے شروع میں اللہ کی توحید کا ذکر ہے۔ "فرقان" یعنی حق و باطل میں فرق کرنے والی کتاب ہے۔

مضامین: سورۃ الفرقان کے آغاز میں اللہ کی وحدانیت قرآن کی حقانیت کا ذکر ہے قرآن کے عالمگیر پیغام کا بتایا گیا ہے۔اور یہ بھی ذکر ہے کہ **حضرت محمد رسول الله خاتم النبیین صلی الله علیه وعلیٰ آله واصحابه وسلم** کی نبوت سارے عالم کے لیے ہے اسی طرح قرآن صرف عرب کے امیوں کے لیے نہیں اترا۔ بلکہ تمام جن وانس کی ہدایت واصلاح کے لیے اترا ہے۔جھوٹے خداؤں کی بے بسی اور لاچارگی کا ذکر ہے۔قرآن مجید اور عقیدہ رسالت پر مشرکین کے اعتراضات کا بڑے واضح انداز میں جواب دیا گیا ہے۔جنت اور دوزخ کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ وہ کس جگہ ہے۔اللہ نے انسان کے لیئے کائنات میں جو نعمتیں پیدا کی ہیں انہیں یاد دلا کر اللہ تعالیٰ کی فرماں برداری، اسکی توحید کے اقرار اور شرک سے علیحدگی کی دعوت دی گئی ہے۔اس سورۃ میں **حضرت محمد رسول الله خاتم النبیین صلی الله علیه وعلیٰ آله واصحابه وسلم** کی شان میں گستاخی کرنے والے ظالموں کی حسرت کا بیان ہے۔انبیاء کرام کو جھٹلانے والی قوموں پر اللہ تعالیٰ کے عذاب کا ذکر کر کے قریش مکہ اور ایسے تمام مجرموں کو جو اللہ کے رسول کی رسالت کو جھٹلانے والے ہیں عذاب سے ڈرایا گیا ہے۔اس میں عبادالرحمٰن کی صفات کا ذکر کیا گیا ہے۔یہ بندے رحمان کے خاص بندے ہیں یہ زمین پر عاجزی سے چلتے ہیں اگر جاہل لوگ ان سے الجھنا چاہیں تو یہ ان سے نہیں الجھتے یہ رات کو اٹھ کر اللہ کی عبادت کرتے ہیں۔زندگی کے معاملے میں میانہ روی سے کام لیتے ہیں نہ یہ بخل سے کام لیتے ہیں اور نہ یہ اسراف کرتے ہیں اور کسی کو اللہ کی رضا کے بغیر ناحق قتل کرتے ہیں برے کاموں سے دور رہتے ہیں جھوٹ اور گناہوں کی مجلس کے قریب نہیں جاتے۔جنت ہمیشہ رہنے کی جگہ ہے اور وہاں ہمیشہ دعائے خیر اور سلام ہے۔

خلاصہ: اسلام کے بنیادی عقائد کا ذکر ہے۔سورۃ الفرقان میں قرآن کی حقانیت ہے **حضرت محمد رسول الله خاتم النبیین صلی الله علیه وعلیٰ آله واصحابه وسلم** کی شان کا ذکر ہے۔کفار کے **حضرت محمد رسول الله خاتم النبیین صلی الله علیه وعلیٰ آله واصحابه وسلم** کے بارے میں غلط نظریات کا جواب دیا گیا ہے۔نبیوں کو جھٹلانے والی قوموں پر اللہ کے عذاب کا ذکر ہے۔اللہ کے بندوں کی خصوصیات کا ذکر ہے اور جنت ہمیشہ رہنے کی جگہ ہے اور وہاں ہمیشہ دعائے خیر اور سلام ہے۔

علمی و عملی نکات

سورۃ الفرقان کے مطالعہ سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں ان میں سے چند ایک درج ذیل ہیں۔

1۔ قرآن مجید حق و باطل میں فرق کرنے والی کتاب ہے اور یہ تمام لوگوں کے لیے نازل ہوا ہے۔

2۔ کافر قیامت کا انکار کرتے ہیں اس لیے **حضرت محمد رسول الله خاتم النبیین صلی الله علیه وعلیٰ آله واصحابه وسلم** اور قرآن کو جھٹلاتے ہیں۔

3۔ قیامت کے دن **حضرت محمد رسول الله خاتم النبیین صلی الله علیه وعلیٰ آله واصحابه وسلم** اللہ سے عرض کریں گے کہ میری امت کے بہت سے لوگوں نے قرآن کو چھوڑ رکھا تھا۔

4۔ اللہ کے خاص بندے اللہ اور اسکے **حضرت محمد رسول الله خاتم النبیین صلی الله علیه وعلیٰ آله واصحابه وسلم** کی تعلیمات پر عمل کرنے والے ہوتے ہیں۔

5۔ اللہ کے ہاں عزت کا معیار حسب نسب یا مال نہیں بلکہ تقویٰ ہے۔

فَاُولٰٓئِکَ یُبَدِّلُ اللّٰہُ سَیِّاٰتِہِمۡ حَسَنٰتٍ. وَکَانَ اللّٰہُ غَفُوۡرًا رَّحِیۡمًا(۷۰) وَمَنۡ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا

تو یہ وہ لوگ ہیں کہ اللہ جن کی برائیوں کو نیکیوں سے بدل دے گا اور اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اور جو توبہ کرے اور نیک عمل کرے

فَاِنَّہٗ یَتُوۡبُ اِلَی اللّٰہِ مَتَابًا(۷۱) وَالَّذِیۡنَ لَا یَشۡہَدُوۡنَ الزُّوۡرَ وَاِذَا مَرُّوۡا بِاللَّغۡوِ مَرُّوۡا کِرَامًا(۷۲)

تو بے شک وہ اللہ ہی کی طرف رجوع کرتا ہے۔ اور وہ جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب کسی بیکار بات پر ان کا گزر ہوتا ہے تو شریفانہ انداز سے گزر جاتے ہیں۔

وَالَّذِیۡنَ اِذَا ذُکِّرُوۡا بِاٰیٰتِ رَبِّہِمۡ لَمۡ یَخِرُّوۡا عَلَیۡہَا صُمًّا وَّعُمۡیَانًا(۷۳) وَالَّذِیۡنَ یَقُوۡلُوۡنَ

اور وہ یہ لوگ ہیں کہ جب انہیں نصیحت کی جاتی ہے ان کے رب کی آیتوں کے ساتھ تو ان پر بہرے اور اندھے ہو کر نہیں گرتے۔ اور جو دعا مانگتے

رَبَّنَا ہَبۡ لَنَا مِنۡ اَزۡوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا قُرَّۃَ اَعۡیُنٍ وَّاجۡعَلۡنَا لِلۡمُتَّقِیۡنَ اِمَامًا(۷۴) اُولٰٓئِکَ یُجۡزَوۡنَ

ہیں کہ اے ہمارے رب ہمیں عطا فرما ہماری بیویوں اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک اور ہمیں پرہیزگاروں کا امام بنا۔ یہ وہ لوگ ہیں

الۡغُرۡفَۃَ بِمَا صَبَرُوۡا وَیُلَقَّوۡنَ فِیۡہَا تَحِیَّۃً وَّسَلٰمًا(۷۵) خٰلِدِیۡنَ فِیۡہَا. حَسُنَتۡ مُسۡتَقَرًّا وَّمُقَامًا(۷۶)

جنہیں (جنت میں) بالاخانے عطا کیے جائیں گے ان کے صبر کے بدلے میں اور ان کا وہاں دعا اور سلام سے استقبال کیا جائے گا اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے وہ کیسا اچھا ٹھکانہ اور مقام ہے۔

قُلۡ مَا یَعۡبَؤُا بِکُمۡ رَبِّیۡ لَوۡلَا دُعَآؤُکُمۡ فَقَدۡ کَذَّبۡتُمۡ فَسَوۡفَ یَکُوۡنُ لِزَامًا(۷۷)

(اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) آپ فرما دیجئے میرے رب کو تمہاری پرواہ بھی نہیں اگر تم اس کی عبادت نہ کرو یقیناً تم تو (حق کو) جھٹلا چکے تو عنقریب اس کا عذاب چمٹ جانے والا ہوگا

سورۃ احقاف آیت 13 تا 15

اِنَّ الَّذِیۡنَ قَالُوۡا رَبُّنَا اللّٰہُ ثُمَّ اسۡتَقَامُوۡا فَلَا خَوۡفٌ عَلَیۡہِمۡ وَلَا ہُمۡ یَحۡزَنُوۡنَ(۱۳) اُولٰٓئِکَ

بے شک جن لوگوں نے کہا اللہ ہی ہمارا رب ہے پھر وہ (اس پر) قائم رہے تو ان کیلئے نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ یہی لوگ

اَصۡحٰبُ الۡجَنَّۃِ خٰلِدِیۡنَ فِیۡہَا جَزَآءًۢ بِمَا کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ(۱۴) وَوَصَّیۡنَا الۡاِنۡسَانَ بِوَالِدَیۡہِ اِحۡسٰنًا ط

جنت والے ہیں ہمیشہ اس میں رہنے والے ہیں یہ (ان اعمال) کا بدلہ ہے جو وہ کیا کرتے تھے۔ اور ہم نے انسان کو حکم فرمایا اپنے والدین کیساتھ نیک سلوک کرنے کا

حَمَلَتۡہُ اُمُّہٗ کُرۡہًا وَّوَضَعَتۡہُ کُرۡہًا ط وَحَمۡلُہٗ وَفِصٰلُہٗ ثَلٰثُوۡنَ شَہۡرًا ط حَتّٰۤی اِذَا بَلَغَ اَشُدَّہٗ وَبَلَغَ

اسکی ماں نے اسے تکلیف سے (پیٹ میں) اٹھائے رکھا اور اسے تکلیف سے جنا اور اسکے حمل (میں رہنے) اور دودھ چھوڑنے کی مدت 30 مہینے ہے۔ یہاں تک کہ جب وہ اپنی جوانی کو پہنچ گیا

اَرۡبَعِیۡنَ سَنَۃً قَالَ رَبِّ اَوۡزِعۡنِیۡۤ اَنۡ اَشۡکُرَ نِعۡمَتَکَ الَّتِیۡۤ اَنۡعَمۡتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ

اور (پھر) 40 سال (کی عمر) کو پہنچا تو کہنے لگا اے میرے رب مجھے توفیق دے کہ میں تیری اس نعمت کا شکر ادا کروں جس سے تو نے مجھے اور میرے والدین کو نوازا

وَاَنۡ اَعۡمَلَ صَالِحًا تَرۡضٰہُ وَاَصۡلِحۡ لِیۡ فِیۡ ذُرِّیَّتِیۡ ط اِنِّیۡ تُبۡتُ اِلَیۡکَ وَاِنِّیۡ مِنَ الۡمُسۡلِمِیۡنَ(۱۵)

اور یہ کہ میں ایسے نیک عمل کروں جن سے تو راضی ہو جائے اور میرے لئے میری اولاد کو نیک بنا دے بے شک میں تیرے حضور توبہ کرتا ہوں اور بیشک میں فرمانبرداروں میں سے ہوں

حل پرچہ نمبر 1۔ تدریس القرآن جماعت نہم سلیبس سورۃ مریم

حصہ اوّل معروضی آیات 30 تا 36

سوال نمبر 1

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
C	B	A	A	C	C	B	A	A	B

سوال نمبر 2۔کوئی سے پانچ سوالات کے مختصر جواب لکھیں۔ 2x5=10

سوال۔ سورۃ مریم میں کتنے رکوع ہیں؟

جواب(i) سورۃ مریم کے چھ رکوع ہیں۔

سوال۔ رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے حضرت عیسیٰ کا حلیہ کیسا بیان فرمایا؟

جواب(ii) رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا ''حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا قد درمیانہ اور رنگ سرخ وسفید تھا وہ ایسے لگتے تھے جیسے ابھی غسل خانے سے باہر آئے ہوں؟ (صحیح بخاری 3437)

سوال۔سورۃ مریم کے مطالعہ سے حاصل ہونے والے دو علمی و عملی نکات لکھیں۔

جواب(iii) (i) ہمیں اللہ کی رحمت وقدرت سے کبھی مایوس نہیں ہونا چاہئے۔ ہر حال میں اللہ سے مانگنا چاہئے۔

(ii) تمام انبیاء علیہم السلام نے اپنی قوموں کو ایک اللہ کی عبادت کرنے کی دعوت دی۔

سوال۔ انی عبداللہ کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

جواب(iv) بے شک میں اللہ کا بندہ ہوں۔

سوال۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ کو کن دو چیزوں کا حکم دیا؟

جواب(v) اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو نماز اور زکوۃ کا حکم دیا۔

سوال۔ جب اللہ کسی کام کو کرنا چاہتا ہے تو کیسے کرتا ہے؟

جواب(vi) اللہ تعالیٰ جب کسی چیز کا ارادہ فرماتے ہیں تو اس سے یہی کہتے ہیں کہ ''ہوجا'' تو وہ ہو جاتی ہے۔

سوال۔ وَالسَّلٰمُ عَلَیَّ یَوْمَ وُلِدْتُّ کا بامحاورہ ترجمہ کریں۔

جواب(vii) اور سلامتی ہے مجھ پر جس دن میں پیدا ہوا۔

سوال۔ جب حضرت جعفرؓ نے سورۃ مریم کی آیات تلاوت کی تو نجاشی نے کیا کہا۔

جواب(viii) جب حضرت جعفر رضی اللہ عنہ نے نجاشی کے سامنے سورۃ مریم کی آیات تلاوت کیں تو نجاشی نے کہا ''یہ کلام اور انجیل ایک ہی چراغ کی روشنیاں ہیں''۔نجاشی نے مسلمانوں کو واپس کرنے سے انکار کر دیا۔

سوال نمبر 3۔کوئی سے پانچ الفاظ کے معانی لکھیں۔

اُبْعَثُ	یَمْتَرُوْنَ	سُبْحٰنَهٗ	مَادُمْتُ
میں اٹھایا جاؤں گا	وہ شک کرتے ہیں	وہ پاک ہے	جب تک میں رہوں
اَیْنَ مَا	جَبَّارً	صِرَاطٌ	جَعَلَنِیْ
جہاں بھی	سرکش	راستہ	مجھے بنایا

سوال نمبر 4۔

(i)۔ قَالَ اِنِّیْ عَبْدُاللّٰهِ ط اٰتٰنِیَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِیْ نَبِیًّا وَّجَعَلَنِیْ مُبٰرَكًا اَیْنَ مَا كُنْتُ وَاَوْصٰنِیْ بِالصَّلٰوةِ

(i) وہ بچہ بول اٹھا'' بے شک میں اللہ کا بندہ ہوں اس نے مجھے کتاب عطا فرمائی اور نبی بنایا اور مجھے بابرکت بنایا جہاں بھی میں ہوں اور مجھے نماز کا حکم دیا''۔

(ii)۔ وَّبَرًّاۢ بِوَالِدَتِیْ وَلَمْ یَجْعَلْنِیْ جَبَّارًا شَقِیًّا وَالسَّلٰمُ عَلَیَّ یَوْمَ وُلِدْتُّ وَیَوْمَ اَمُوْتُ وَیَوْمَ اُبْعَثُ حَیًّا

(ii) اور اپنی والدہ کے ساتھ اچھا سلوک کرنے والا بنایا ہے اور اللہ نے مجھے سرکشی کرنے والا اور نافرمان نہیں بنایا اور سلامتی ہے مجھ پر جس دن میں وفات پا جاؤں گا اور جس دن زندہ اٹھایا جاؤں گا۔

(iii)۔ ذٰلِكَ عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِیْ فِیْهِ یَمْتَرُوْنَ

(iii) یہ مریم کے بیٹے عیسیٰ علیہ السلام ہیں یہی سچی بات ہے جس میں لوگ شک کرتے ہیں۔

(iv)۔ وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّیْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ط هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ

(iv) بے شک اللہ میرا اور تمہارا رب ہے تو اسی کی عبادت کرو۔ یہ سیدھا راستہ ہے۔

(v)۔ فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَیْنِهِمْ فَوَیْلٌ لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ مَّشْهَدِ یَوْمٍ عَظِیْمٍ

(v) پھر مختلف جماعتیں آپس میں اختلاف میں پڑ گئیں تو ان لوگوں کیلئے تباہی ہے جنہوں نے انکار کیا ایک بڑے دن کی حاضری سے۔

سوال نمبر 5۔(i)۔ سورۃ مریم کا خلاصہ، تعارف اور مرکزی مضامین لکھیں۔ جواب کیلئے دیکھیے صفحہ نمبر 4

(ii)۔ سورۃ الحج کا تعارف، خلاصہ اور مرکزی مضامین لکھیں۔ جواب کیلئے دیکھیے صفحہ نمبر 6

حل پرچہ نمبر 2۔ تدریس القرآن جماعت نہم

حصہ اوّل معروضی

سوال نمبر 1

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
C	A	C	C	D	B	C	A	B	D

سوال نمبر 2۔ کوئی سے پانچ سوالات کے مختصر جواب لکھیں۔ 2x5=10

(ii) دنیا کی نعمتیں ہماری آزماش اور امتحان کیلئے ہیں۔

سوال۔ حضرت موسیٰ نے اللہ سے کیا سوال کیا تھا۔

جواب (iv) حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے سوال کیا کہ میری زبان کی گرہ کھول دے اور میرے گھر والوں میں سے میرے بھائی ہارون کو میرے ساتھ کر دیں۔ اس سے میری قوت اور مضبوط ہوگی اور ہارون علیہ السلام کو میرے کام میں شریک کریں تا کہ ہم کثرت سے تیری پاکی بیان کرسکیں۔

سوال۔ سورۃ طٰہٰ میں کس صحابی کے ایمان لانے کا ذکر ہے۔

جواب (v) سورۃ طٰہٰ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ایمان لانے کا واقعہ بیان کیا گیا ہے۔

سوال۔ سورۃ طٰہٰ کے نزول کے وقت مسلمانوں کی کیا حالت تھی؟

جواب (vi) سورۃ طٰہٰ کے نزول کے وقت مسلمانوں کی حالت بڑی نازک تھی۔ مسلمان آزمائش میں پھنسے ہوئے تھے۔ مسلمانوں کیلئے بڑی آزمائشوں اور تکلیفوں کا زمانہ تھا۔ کفار نے مسلمانوں پر عرصہ حیات تنگ کر رکھا تھا۔

سوال۔ حضرت عمرؓ کے اسلام لانے والے بہنوئی اور بہن کا نام لکھیں۔

جواب (vii) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے اسلام لانے سے قبل ایمان لانے والی بہن کا نام حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا ہے اور بہنوئی کا نام حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ ہے۔

سوال۔ سورۃ طٰہٰ کا بنیادی مقصد کیا ہے؟

جواب (viii) سورۃ طہ کا بنیادی مقصد مسلمانوں کو تسلی دینا تھا کہ آزمائش حق کے علَم برداروں کو ہر زمانے میں پیش آتی ہیں۔ لیکن آخری انجام فتح مسلمانوں کی ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ یہ بھی ثابت کرنا مقصود ہے کہ تمام انبیاء کرام کی دعوت ایک ہی ہوتی ہے کہ انسان ایک اللہ پر ایمان لائے اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائے۔

سوال نمبر 3۔ کوئی سے پانچ الفاظ کے معنیٰ لکھیں۔

لِسَانِیْ	قَدْ	مَنَنَّا	بَصِیْرٌ
میری زبان	البتہ تحقیق	ہم نے احسان کیا	دیکھنے والا
کَیْ	یَسِّرْ	سُؤْلَکَ	نَذْکُرَکَ
تا کہ	آسان	تیرا سوال	ہم تیرا ذکر کریں

سوال نمبر 4۔ درج ذیل میں سے کوئی سے تین اجزاء کا با محاورہ ترجمہ کریں۔ 3x5=15

سوال۔ اِنَّکَ کُنْتَ بِنَا بَصِیْرًا

(i) بے شک تو ہمیں خوب دیکھنے والا ہے۔

سوال۔ وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَیْکَ مَرَّۃً اُخْرٰی

(ii) اور بے شک ہم نے تم پر احسان کیا تھا ایک بار اور بھی پھر۔

سوال۔ وَاَشْرِکْهُ فِیْٓ اَمْرِیْ

سوال۔ سورۃ طٰہٰ کو طٰہٰ کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب(i) سورۃ طٰہٰ ان سورتوں میں سے ہے جن کے نام حروف مقطعات پر رکھے گئے ہیں۔ اس سورۃ کا آغاز حروف مقطعات سے ہوتا ہے۔ اسی مناسبت اس کا نام سورۃ طٰہٰ رکھا گیا ہے۔

سوال۔ سورۃ طٰہٰ کس پارے میں ہے؟

جواب(ii) سورۃ طٰہٰ پارہ نمبر 16 میں ہے۔

سوال۔ سورۃ طٰہٰ میں حضرت موسیٰ کی زندگی کے کتنے مراحل بیان کئے گئے ہیں؟

جواب(iii) سورۃ طٰہٰ میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگی کے تین مراحل بیان کئے گئے ہیں۔

(i) حضرت موسیٰ علیہ السلام کی پیدائش سے مدین ہجرت فرمانے تک۔

(ii) مدین سے صحرائے سینا کی طرف ہجرت۔ (iii) صحرائے سینا ہجرت کے بعد سے وصال تک کا دور

سوال۔ سورۃ طٰہٰ میں کتنے رکوعوں میں حضرت موسیٰ کا ذکر ہے؟

جواب(iv) سورۃ طٰہٰ میں پانچ رکوعوں میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگی کا ذکر ہے۔

سوال۔ سورۃ طٰہٰ کے بارے میں خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کیا ارشاد گرامی ہے؟

جواب(v) سورۃ طٰہٰ کے بارے میں رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے کہ یہ میرا قدیم مال اور قیمتی اثاثہ ہے۔ (صحیح بخاری کتاب تفسیر قرآن 4739)

سوال۔ سورۃ طٰہٰ کے بارے میں دو علمی و عملی نکات لکھیں۔

جواب(vi) (i) دنیا اور آخرت کی سلامتی ان کیلئے ہے جو ہدایت کی پیروی کریں۔

(ii) نصیحت سے اعلان کرنے والے قیامت کے دن بہت پچھتائیں گے۔

سوال۔ قد اوتیتَ سُؤْلَکَ یَا مُوسٰی کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

جواب(vii) اے موسیٰ علیہ السلام آپ کو آپ کا سوال دے دیا گیا ہے۔

سوال۔ حضرت موسیٰ نے اللہ سے کس کو اپنا وزیر بنانے کی درخواست کی؟

جواب(viii) حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے عرض کی کہ میرے گھر والوں میں سے میرے بھائی ہارون علیہ السلام کو میرا وزیر بنا دے۔

سوال نمبر 3۔ کوئی سے پانچ الفاظ کے معانی لکھیں۔

اُحْلُلْ	صَدْرِی	اِشْرَحْ	اَزْرِی
کھول دے	میرا سینہ	کھول دے	میری کمر
عُقْدَۃً	اَمْرِی	اُشْدُدْ	نُسَبِّحُکَ
گرہ	میرا کام	مضبوط کر دے	ہم تیری تسبیح بیان کرتے ہیں

سوال نمبر 4۔ درج ذیل میں سے کوئی سے تین اجزاء کا با محاورہ ترجمہ کریں۔ 3x5=15

سوال۔ رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ

(i) اے میرے رب میرے لئے میرا سینہ کھول دے

سوال۔ وَیَسِّرْلِیْ اَمْرِیْ

(ii) اور میرے اللہ میرے کام کو آسان کر دے۔

سوال۔ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ

(iii) اور میری زبان کی گرہ کھول دے۔

سوال۔ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ

(iv) تا کہ وہ میری بات کو سمجھیں۔

سوال۔ وَاجْعَلْ لِّیْ وَزِیْرًا مِّنْ اَهْلِیْ

(v) اور میرے گھر والوں میں سے میرے

سوال نمبر 5۔ درج میں سے کسی ایک موضوع پر نوٹ لکھیں۔ 10

(i) سورۃ طٰہٰ کے بارے میں تفصیل سے لکھیں۔ جواب کے لیے دیکھئے صفحہ نمبر 8

(ii) سورۃ الانبیاء کا تعارف، خلاصہ اور مرکزی مضامین لکھیں۔ جواب کے لیے دیکھئے صفحہ نمبر 5

حل پرچہ نمبر 3۔ تدریس القرآن جماعت نہم

حصہ اوّل معروضی

سوال نمبر 1

10	9	8	7	6	5	4	3	2	1
D	D	B	A	A	D	B	C	D	B

سوال نمبر 2۔ کوئی سے پانچ سوالات کے مختصر جواب لکھیں۔ 2x5=10

سوال۔ سورۃ طٰہٰ مکی ہے یا مدنی اور اس کے کتنے رکوع ہیں؟

جواب (i) سورۃ طٰہٰ مکی ہے اور اس کے کل آٹھ رکوع ہیں۔

سوال۔ یفقہوا قولی کا مفہوم لکھیں۔

جواب (ii) تا کہ میری بات سمجھ سکیں۔

سوال۔ سورۃ طٰہٰ کے دو علمی و عملی نکات تحریر کریں۔

جواب (iii) (i) ہمیں نمازوں کو وقت کی پابندی کے ساتھ ادا کرنا چاہئے۔

(iii) اور اسے میرے کام میں شریک فرمادے۔

سوال۔ قَالَ قَدۡ اُوۡتِیۡتَ سُؤۡلَکَ یٰمُوۡسٰی

(iv) اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے موسیٰ! تمہیں دے دیا گیا جو کچھ تم نے مانگا ہے۔

سوال۔ اشۡدُدۡ بِہٖۤ اَزۡرِیۡ

(v) اس سے میری قوت کو مضبوط فرمادے۔

سوال نمبر 5۔ درج میں سے کسی ایک موضوع پر نوٹ لکھیں۔ 10

سوال نمبر 5۔ (i) سورۃ طٰہٰ دیکھئے۔ صفحہ نمبر 8 (ii) سورۃ الحج دیکھئے۔ صفحہ نمبر 5

حل پرچہ نمبر 4۔ تدریس القرآن جماعت نہم

حصہ اوّل معروضی

سوال نمبر 1

10	9	8	7	6	5	4	3	2	1
D	B	C	B	D	B	B	D	C	A

سوال نمبر 2۔ کوئی سے پانچ سوالات کے مختصر جواب لکھیں۔ 2x5=10

سوال۔ سورۃ الانبیاء کی فضیلت تحریر کریں۔

جواب (i) سورۃ الانبیاء کے بارے میں رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا کہ یہ میرا قدیم مال اور قیمتی اثاثہ ہے۔ اس میں انبیاء کرام کی نبوت کا حوالہ دے کر رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی نبوت کو ثابت کیا گیا ہے۔

سوال۔ سورۃ الانبیاء کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

جواب (ii) سورۃ الانبیاء کو یہ نام اس لئے دیا گیا ہے کہ اس میں سابقہ انبیاء کرام کا ذکر ہے اور اس میں رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی نبوت کو ثابت فرمایا گیا ہے۔

سوال۔ سورۃ الانبیاء کے دو علمی و عملی نکات بیان کریں۔

جواب (iii) (i) جو بات ہم نہیں جانتے وہ ہمیں علم رکھنے والوں سے پوچھ لینی چاہئے۔

(ii) قیامت کا وقت قریب تر ہوتا جا رہا ہے۔ ہمیں اللہ تعالیٰ سے غافل ہو کر زندگی نہیں گزارنی چاہئے۔

سوال۔ سورۃ الانبیاء میں لَاۤ اِلٰہَ اِلَّاۤ اَنۡتَ سُبۡحٰنَکَ اِنِّیۡ کُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِیۡنَ کا ترجمہ لکھیں اور کس نبی کی دعا ہے۔

جواب (iv) یہ دُعا حضرت یونس علیہ السلام کی ہے کہ "تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے۔ بے شک میں ہی نقصان کاروں میں سے ہوں"۔

سوال۔ سورۃ الانبیاء کے آخر میں کس حقیقت کا ذکر ہے؟

جواب (v) سورۃ الانبیاء کے آخر میں اس حقیقت کا ذکر ہے کہ ثابت قدمی اور اخلاص کے ساتھ نیکی کی راہ پر چلنے والوں کیلئے کامیابی

ہے اور یہ بھی کہ سرورِ کائنات کو تمام جہانوں کیلئے رحمت بنا کر بھیجا گیا ہے۔

سوال۔ سورۃ الانبیاء کے مطابق کن لوگوں کو آخرت میں کوئی خوف نہ ہوگا؟

جواب(vi) ثابت قدمی اور اخلاص کے ساتھ نیکی کی راہ پر چلنے والوں کیلئے کامیابی ہے۔ ایسے لوگوں کو آخرت میں کوئی خوف نہ ہوگا۔

سوال۔ کل فی فلک یسبحون کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔ جواب(vii) اور وہ سب اپنے اپنے مدار میں گھوم رہے ہیں۔

سوال۔ سورۃ الانبیاء کا خلاصہ کیا ہے؟

جواب(viii) سورۃ الانبیاء میں اللہ کی وحدانیت کا ذکر ہے اور شرک سے بیزاری کا اعلان ہے۔ حضرت ابراہیمؑ حضرت اسماعیلؑ حضرت ذوالنونؑ انبیاء کا ذکر ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ حضرت زکریاؑ حضرت یحیٰؑ کا بیان ہے۔ نبی پاک رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے رحمت اللعالمین ہونے کا ذکر ہے۔ حضرت ابراہیم کو آگ میں ڈالنے کا واقعہ ہے۔ موت کی حقیقت کو بیان کیا گیا ہے۔ نبی پاک رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا یہ سورت میرا قدیم مال اور قیمتی سرمایہ ہے۔

سوال نمبر 3۔ درج ذیل میں سے کوئی پانچ قرآنی الفاظ کے معنی لکھیں۔ 5x1=5

سُبُلًا	اَنْ تَمِيْدَ بِهِمْ	فِجَاجًا	الْخُلْدَ
راستے	وہ انہیں لے کر ہلنے نہ لگیں	کشادہ	ابدی زندگی
فَفَتَقْنٰهُمَا	نَبْلُوْكُمْ	مُعْرِضُوْنَ	يَّسْبَحُوْنَ
دونوں کو کھول دیا	ہم تمہیں آزمائش میں مبتلا کرتے ہیں	منہ موڑے ہوئے ہیں	تیر رہے ہیں

سوال نمبر 4۔ درج ذیل میں سے کوئی سے تین اجزاء کا بامحاورہ ترجمہ کریں۔ 3x5=15

سوال۔ اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ط وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ط اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ

(i) کیا کافروں نے نہیں دیکھا کہ آسمان اور زمین دونوں (پانی برستے اور سبزہ اگنے) سے بند ہے تھے پھر ہم نے ان دونوں کو کھول دیا اور ہم نے پانی سے ہر زندہ چیز کو بنایا تو کیا یہ ایمان نہیں لاتے۔

سوال۔ وَجَعَلْنَا فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِهِمْ وَ جَعَلْنَا فِيْهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ

(ii) اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے کہ وہ انہیں لے کر ہلنے نہ لگے اور ہم نے اس میں کشادہ راستے بنادیئے تاکہ وہ راستہ پائیں۔

سوال۔ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ط كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ

(iii) اور وہی اللہ ہے جس نے رات اور دن بنائے اور سورج اور چاند یہ سب اپنے اپنے مدار میں تیر رہے ہیں۔

سوال۔ وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ط اَفَائِنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ

(iv) اور ہم نے آپ سے قبل کسی انسان کو ابدی زندگی نہیں دی تو اگر آپ انتقال فرما جائیں تو کیا یہ (کافر) ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

سوال۔ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ط وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ط وَاِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ

(v) ہر جان کو موت کا ذائقہ چکھنا ہے اور ہم تمہیں برائی اور بھلائی میں آزمائش کیلئے مبتلا کرتے ہیں اور تم ہماری طرف لوٹائے جاؤ گے۔

سوال نمبر 5۔ درج میں سے کسی ایک موضوع پر نوٹ لکھیں۔ 10

(i)۔ سورۃ الانبیاء پر مفصل مضمون تحریر کریں۔ دیکھئے صفحہ نمبر 5۔

(ii)۔ سورۃ الفرقان کا تعارف اور مضامین پر نوٹ لکھیں۔ دیکھئے صفحہ نمبر 9

حل پرچہ نمبر 5۔ تدریس القرآن جماعت نہم

حصہ اوّل معروضی

سوال نمبر 1

10	9	8	7	6	5	4	3	2	1
D	A	B	D	A	D	D	A	C	B

سوال نمبر 2۔کوئی سے پانچ سوالات کے مختصر جواب لکھیں۔ 2x5=10

سوال۔ سورۃ الحج کے مطالعہ سے معلوم ہونے والے دو علمی و عملی نکات لکھیں۔

جواب(i) شرک کیلئے کوئی دلیل نہیں ہے۔(ii) قیامت کا دن ایک نہایت سخت اور ہولناک دن ہوگا جو لوگوں کے ہوش اڑا دے گا۔

سوال۔ سورۃ الحج کے آخر میں کیا فرمایا گیا؟

جواب(ii) سورۃ الحج کے آخر میں تمام انسانوں کو ایمان لانے کی بھرپور دعوت دی گئی۔ پھر کہا گیا ہے کہ اللہ نے فرشتوں اور انسانوں میں سے جس کو پسند کیا اپنا پیغام پہنچانے کیلئے چن لیا۔ ایمان والوں کو نیک عمل کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

سوال۔ سورۃ الحج کی ابتدا میں کیا بیان کیا گیا؟

جواب(iii) سورۃ الحج کی ابتداء میں قیامت کے حالات بیان کئے گئے ہیں قیامت کے دن منافقوں اور کافروں کے انجام بد اور مسلمانوں کے اچھے انجام کا ذکر ہے۔حج اور قربانی کے احکامات اور ان کی حقیقت کے بارے میں بتایا گیا ہے۔

سوال۔ سورۃ الحج میں کن کیخلاف جہاد کی اجازت دی گئی۔ مسلمانوں کیلئے کیا خوشخبری تھی؟

جواب(iv) سورۃ الحج میں اللہ تعالیٰ نے مشرکوں کے خلاف جہاد کی اجازت دی۔ کیونکہ کفار نے مسلمانوں کو بہت زیادہ تنگ کیا تھا۔ اس لئے جہاد کی اجازت کو مسلمانوں کیلئے خوشخبری قرار دیا گیا۔ کیونکہ اب مسلمان مشرکین و کفار کے خلاف طاقت کا استعمال کر سکتے تھے۔

سوال۔ سورۃ الحج کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

جواب(v) اس سورۃ میں بتایا گیا ہے کہ حج کب اور کس کے زمانے میں شروع ہوا اس کے ارکان کتنے ہیں اور حضرت ابراہیم کی قربانی کا ذکر ہے۔اس لئے اسے سورۃ الحج کہتے ہیں۔

سوال۔ سورۃ الحج کا خلاصہ کیا ہے؟

جواب(vi) سورۃ الحج کا خلاصہ قیامت کے احوال، حج و قربانی کا بیان اور جہاد کی اجازت ہے۔اس کے علاوہ تمام انسانوں کو ایمان لانے کی دعوت ہے۔

سوال۔ سورۃ الحج ایک منفرد سورت کیوں ہے؟

جواب(vii) سورۃ الحج ایک منفرد سورۃ ہے۔ کیونکہ اس کا کچھ حصہ مکی ہے اور کچھ مدنی ہے۔اس سورۃ کا کچھ حصہ ہجرت مدینہ سے پہلے نازل ہوا اور کچھ حصہ ہجرت مدینہ کے بعد نازل ہوا۔

سوال۔ وھو الذی احیاکم کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

جواب(viii) اور وہی ہے جس نے تم کو زندہ کیا۔

سوال نمبر3۔ درج ذیل میں سے کوئی پانچ قرآنی الفاظ کے معنی لکھیں۔ 5x1=5

یُمْسِکُ	رَءُوْفٌ	نَاسِکُوْهُ	یُحْیِیْکُمْ
وہ روکے ہوئے ہے	شفقت فرمانے والا	وہ چلتے ہیں	تمہیں زندہ کریگا
مُسْتَقِیْمٍ	جٰدَلُوْکَ	یَحْکُمُ	تَعْمَلُوْنَ
سیدھا راستہ	آپ سے جھگڑیں	فیصلہ کرتا ہے	تم کررہے ہو

سوال نمبر4۔ درج ذیل میں سے کوئی سے تین اجزاء کا بامحاورہ ترجمہ کریں۔ 3x5=15

سوال۔ وَهُوَ الَّذِیْٓ اَحْیَاکُمْ ثُمَّ یُمِیْتُکُمْ ثُمَّ یُحْیِیْکُمْ ط اِنَّ الْاِنْسَانَ لَکَفُوْرٌ

(i) اور وہی تو ہے جس نے تمہیں زندہ فرمایا پھر تمہیں موت دے گا۔ پھر تمہیں زندہ فرمائے گا۔ یقیناً انسان تو بڑا ہی ناشکرا ہے۔

سوال۔ لِکُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَکًا هُمْ نَاسِکُوْهُ فَلَا یُنَازِعُنَّکَ فِی الْاَمْرِ وَادْعُ اِلٰی رَبِّکَ ط اِنَّکَ لَعَلٰی هُدًی مُّسْتَقِیْمٍ

(ii) ہر اُمت کیلئے ہم نے عبادت (اور قربانی) کا ایک طریقہ مقرر فرمایا ہے۔ جس پر وہ چلتے ہیں تو ان کو چاہیے کہ ہرگز وہ آپ سے اس معاملہ میں جھگڑا نہ کریں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کو اپنے رب کی طرف بلاتے رہیں۔ یقیناً آپ سیدھے راستہ پر ہیں۔

سوال۔ اَللّٰهُ یَحْکُمُ بَیْنَکُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ فِیْمَا کُنْتُمْ فِیْهِ تَخْتَلِفُوْنَ

(iii) اللہ تمہارے درمیان قیامت کے دن فیصلہ فرمائے گا جس چیز میں تم اختلاف کرتے تھے۔

سوال۔ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَکُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ وَالْفُلْکَ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ

(iv) کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے تمہارے لئے مسخر کر دیا ہے جو کچھ زمین میں ہے اور کشتیاں سمندر میں اسی کے حکم سے چلتی ہیں۔

سوال۔ وَاِنْ جٰدَلُوْکَ فَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

(v) اور اگر وہ نبی پاک رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلٰی آلہ واصحابہ وسلم سے جھگڑیں تو آپ فرما دیجئے اللہ خوب جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔

سوال نمبر5۔ درج میں سے کسی ایک موضوع پر نوٹ لکھیں۔ 10

(i)۔ سورۃ الحج کا تعارف مضامین اور خلاصہ لکھیں۔ دیکھیے صفحہ نمبر 6

(ii)۔ سورۃ الشعراء پر تفصیلی مضمون لکھیں۔ دیکھیے صفحہ نمبر 12

حل پرچہ نمبر6۔ تدریس القرآن جماعت نہم

حصہ اوّل معروضی

سوال نمبر1

10	9	8	7	6	5	4	3	2	1
B	B	C	A	D	A	D	B	D	C

سوال نمبر 2۔ کوئی سے پانچ سوالات کے مختصر جواب لکھیں۔ 2x5=10

سوال۔ سورۃ الفرقان کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

جواب(i) فرقان کے معنی ہیں حق اور باطل کے درمیان فیصلہ کرنے والا اس سورت کی پہلی آیت میں قرآن مجید کو فرقان قرار دیا گیا ہے۔ اسی مناسبت سے اس سورۃ کا نام فرقان ہے۔

سوال۔ سورۃ الفرقان کے دو اہم علمی نکات لکھیں۔

جواب(ii) (i) قرآن مجید حق اور باطل کے درمیان فرق کرنے والا کلام ہے جو تمام جہانوں کیلئے نازل کیا گیا ہے۔

(ii) اللہ تعالیٰ رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم اور قرآن مجید پر اعتراضات کا بنیادی سبب قیامت کو جھٹلانا ہے۔

سوال۔ عباد الرحمٰن کی دو صفات لکھیں۔

جواب(iii) عباد الرحمٰن زمین پر عاجزی سے چلتے ہیں اور جب ان سے جاہل لوگ بات کرتے تو کہتے ہیں سلام ہیں۔

جواب(ii) وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتے اور نہ ہی اللہ کی حرام کی ہوئی جان کو ناحق قتل کرتے ہیں۔

سوال۔ سورۃ الفرقان کس سپارے میں ہے اور اس کے کتنے رکوع ہیں؟

جواب(iv) سورۃ الفرقان 19 ویں پارے میں ہے اور اس کے چھ رکوع ہیں۔

سوال۔ جہنم کیسا ٹھکانہ ہے؟

جواب(v) بے شک اس کا عذاب تکلیف دہ ہے اور وہ بری جگہ ہے۔

سوال۔ توبہ کرنے اور نیک عمل کرنے والے اللہ کے بندوں کا کیا انعام ہے؟

جواب(vi) جو لوگ توبہ کرتے ہیں اور نیک عمل کرتے ہیں اللہ ان کی برائیوں کو نیکیوں میں بدل دے گا اور اللہ بڑا ہی بخشنے والا ہے

سوال۔ سورۃ فرقان کے شروع میں کس چیز کا ذکر ہے؟

جواب(vii) سورۃ الفرقان کے شروع میں قرآن مجید کا ذکر ہے جسے اللہ نے فرقان کہا ہے اور بتایا ہے کہ قرآن تمام جہانوں کیلئے ڈرانے والا ہے۔ اللہ کی توحید بیان کی گئی ہے۔

سوال۔ والذین لایدعون مع اللہ الھا آخر کا بامحاورہ ترجمہ کریں۔

جواب(viii) اور وہ جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے کو معبود نہیں ٹھہراتے۔

سوال نمبر 3۔ درج ذیل میں سے کوئی پانچ قرآنی الفاظ کے معنی لکھیں۔ 5x1=5

هَوْنًا	غَرَامًا	سَيِّاٰتِهِمْ	صُمًّا
آہستگی اور وقار سے	چمٹنے والا	انکی برائیوں کو	بہرے
قُرَّةَ اَعْيُنٍ	مُهَانًا	يَبِيْتُوْنَ	اِصْرِفْ
آنکھوں کی ٹھنڈک	ذلیل ہو کر	وہ رات گزارتے ہیں	دور کردے

سوال نمبر 4۔ درج ذیل میں سے کوئی سے تین اجزاء کا بامحاورہ ترجمہ کریں۔ 3x5=15

سوال اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا

(i) بے شک وہ بری جگہ ہے تھوڑی دیر ٹھہرنے اور مستقل رہنے کے لحاظ سے۔

سوال۔ وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا

(ii) اور رحمٰن کے بندے وہ ہیں جو زمین پر عاجزی سے چلتے ہیں اور جب ان سے جاہل لوگ بات کریں تو کہتے ہیں سلام ہے۔

سوال۔ يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا

(iii) قیامت کے دن اس کیلئے عذاب بڑھایا جائے گا اور وہ اس میں ذلت کے ساتھ ہمیشہ رہے گا۔

سوال۔ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا

(iv) اور وہ لوگ جب خرچ کرتے ہیں تو نہ فضول خرچی کرتے ہیں اور نہ کنجوسی کرتے ہیں اور ان کا خرچ ان دونوں کے درمیان اعتدال پر ہوتا ہے۔

سوال۔ وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ

(v) اور جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے کو معبود نہیں پوجتے اور نہ ہی اللہ کی حرام کی ہوئی جان کو ناحق قتل کرتے ہیں اور نہ ہی وہ زنا کرتے ہیں۔

سوال نمبر 5۔ درج میں سے کسی ایک موضوع پر نوٹ لکھیں۔

(i)۔ سورۃ الفرقان کے بارے میں تفصیل سے لکھیں۔ دیکھیے صفحہ نمبر 9

(ii)۔ سورۃ النمل کا تعارف خلاصہ اور مضامین لکھیں۔ دیکھیے صفحہ نمبر 13

حل پرچہ نمبر 7۔ تدریس القرآن جماعت نہم

حصہ اوّل معروضی

سوال نمبر 1

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
A	C	B	D	B	C	A	A	A	C

سوال نمبر 2۔ کوئی سے پانچ سوالات کے مختصر جواب لکھیں۔ 2x5=10

سوال۔ اللہ کے بندوں کے سامنے جب ان کے رب کی آیات پیش کی جاتی ہیں وہ کیا کرتے ہیں؟

جواب (i) اللہ کے بندوں کو جب نصیحت کی جاتی ہے۔ اللہ کی آیات پیش کی جاتی ہیں تو وہ ان پر بہرے اور اندھے ہو کر نہیں گر پڑتے۔ (الفرقان)

سوال۔ سورۃ الفرقان کے مطابق عباد الرحمٰن کیا دُعا مانگتے ہیں؟

جواب (ii) سورۃ الفرقان کے مطابق اللہ کے بندے دُعا مانگتے ہیں "اے ہمارے رب! ہمیں عطا فرما ہماری بیویوں اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک اور ہمیں پرہیزگاروں کا امام بنا"۔

سوال۔ سورۃ الفرقان کے مطابق توبہ کا اجر لکھیں۔

جواب(iii) سورۃ الفرقان کے مطابق جن لوگوں نے توبہ کی اور ایمان لائے اور عمل صالح کیا تو یہ وہ لوگ ہیں کہ اللہ ان کی برائیوں کو نیکیوں میں بدل دے گا۔

سوال۔ سورۃ الفرقان کے دو علمی و عملی نکات لکھیں۔

جواب(iv) (i) قیامت کے دن رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم اللہ تعالیٰ سے عرض کریں گے کہ میری قوم کے بہت سے لوگوں نے اس قرآن پاک پر عمل کرنے کو چھوڑ رکھا تھا۔

(ii) اللہ تعالیٰ کے خاص بندے خاص صفات کے مالک ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے ہاں کسی کو خاندانی حسب و نسب زبان یا خوبصورتی کی وجہ سے مقام نہیں ملتا بلکہ اچھے کردار اور اچھی صفات کی وجہ سے ملتا ہے۔

سوال۔ سورۃ الفرقان کا خلاصہ لکھیں۔

جواب(v) سورۃ الفرقان میں اسلام کے بنیادی عقائد کا درست ہونا۔ کفار کے اعتراضات کا جواب انبیاء کو جھٹلانے والی قوموں کے عذاب کا ذکر ہے اور اللہ کے بندوں کی صفات کا ذکر ہے۔

سوال۔ سورۃ الفرقان کے مطابق جنت کیسا ٹھکانہ ہے؟

جواب(vi) جنت اچھا ٹھکانہ ہے مسلمان ہمیشہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ جنت میں جنتیوں کا استقبال دعا اور سلام سے کیا جائے گا۔

سوال۔ فقد كذبتم فسوف يكون لزامًا کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

جواب(vii) یقیناً تم حق کو جھٹلا چکے تو عنقریب اس کا عذاب چمٹ جانے والا ہوگا۔

سوال۔ ربنا اصرف عنا عذاب جهنم کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

جواب(viii) اے ہمارے رب ہم سے جہنم کا عذاب پھیر دے۔

سوال نمبر3۔ درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ قرآنی الفاظ کے معنی لکھیں۔ 5x1=5

تَابَ	عَمیانًا	خٰلِدِیْنَ	مَرُّوْا
اس نے توبہ کی	اندھے	ہمیشہ رہیں گے	وہ گزرتے ہیں
حَسُنَتْ	ذُكِّرُوْا	يُجْزَوْنَ	يُبَدِّلُ اللّٰهُ
اچھا	نصیحت کی جاتی ہے	عطا کیے جاتے ہیں	اللہ بدل دے گا

سوال نمبر4۔ درج ذیل میں سے کوئی سے تین اجزاء کا بامحاورہ ترجمہ کریں۔ 3x5=15

سوال۔ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا

(i) اور جو توبہ کرے اور نیک عمل کرے تو بے شک وہ اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے۔

سوال۔ وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا

(ii) اور (یہ) وہ لوگ ہیں کہ جب انہیں نصیحت کی جاتی ہے۔ ان کے رب کی آیتوں کے ساتھ تو ان پر بہرے اور اندھے ہو کر نہیں گرتے

سوال۔ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا

(iii) اور جو دعا مانگتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہمیں عطا فرما ہماری بیویوں اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک اور ہمیں پرہیزگاروں کا امام بنا۔

سوال۔ اُولٰٓئِکَ یُجۡزَوۡنَ الۡغُرۡفَۃَ بِمَا صَبَرُوۡا وَ یُلَقَّوۡنَ فِیۡہَا تَحِیَّۃً وَّ سَلٰمًا

(iv) یہ وہ لوگ ہیں جنہیں جنت میں بالا خانے عطا کئے جائیں گے ان کے صبر کے بدلے میں اور ان کا وہاں دعا اور سلام سے استقبال کیا جائے گا۔

سوال۔ قُلۡ مَا یَعۡبَؤُا بِکُمۡ رَبِّیۡ لَوۡ لَا دُعَآؤُکُمۡ فَقَدۡ کَذَّبۡتُمۡ فَسَوۡفَ یَکُوۡنُ لِزَامًا

(v) کہہ دیجئے میرے رب کو تمہاری پرواہ بھی نہیں اگر تم اس کی عبادت نہ کرو۔ یقیناً تم حق کو جھٹلا چکے تو عنقریب اس کا عذاب چمٹ جانے والا ہوگا۔

سوال نمبر 5۔ درج میں سے کسی ایک موضوع پر نوٹ لکھیں۔ 10

(i)- سورۃ ص کا تعارف مرکزی مضامین اور خلاصہ بھی۔ دیکھیے صفحہ نمبر 22

(ii)- سورۃ سباء کا تعارف مضامین اور خلاصہ لکھیں۔ دیکھیے صفحہ نمبر 17

حل پرچہ نمبر 8۔ تدریس القرآن جماعت نہم

حصہ اوّل معروضی

سوال نمبر 1

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
A	A	B	D	B	D	A	B	A	B

سوال نمبر 2۔ کوئی سے پانچ سوالات کے مختصر جواب لکھیں۔ 2x5=10

سوال۔ سورۃ الاحقاف کا نام کیوں رکھا گیا؟

جواب (i) احقاف کے معنی ہیں ریت کے ٹیلے جس جگہ قوم عاد آباد تھی اسے احقاف کہا جاتا ہے۔ سورۃ احقاف کی آیت 21 میں اس جگہ کا ذکر آیا ہے۔ اسی مناسبت سے اس سورۃ کا نام احقاف رکھا گیا ہے۔

سوال۔ سورۃ الاحقاف کا خلاصہ لکھیں۔

جواب (ii) سورۃ احقاف میں شرک کی ممانعت ہے اس میں توحید رسالت اور آخرت کا ذکر ہے۔ رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کو تسلی دی گئی ہے۔ والدین کی اطاعت کا حکم ہے۔ قوم عاد کا ذکر ہے اور صبر کی تلقین ہے۔

سوال۔ سورۃ الاحقاف کے علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کریں۔

جواب (i)(iii) آخرت میں اللہ تعالیٰ کے عذاب کی شدت دیکھ کر لوگوں کو ایسا محسوس ہوگا کہ وہ دنیا میں ایک گھڑی سے زیادہ نہیں رہے۔

(ii) قیامت کے دن مشرکین کے بنائے گئے جھوٹے معبودان کے دشمن ہوں گے۔

سوال۔ قوم عاد کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب (iv) یہ قوم جزیرہ عرب کے جنوبی علاقے عمان کے قریب رہتی تھی۔ انہیں اپنی جسمانی طاقت پر بہت گھمنڈ تھا۔ حضرت ہود

حل پرچہ نمبر 9۔ تدریس القرآن جماعت نہم

حصہ اوّل معروضی

سوال نمبر 1

10	9	8	7	6	5	4	3	2	1
A	A	D	C	B	C	D	B	A	C

سوال نمبر 2۔ کوئی سے پانچ سوالات کے مختصر جواب لکھیں۔ 2x5=10

سوال۔ نجاشی نے حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کی تقریر سن کر کیا کہا؟

جواب(i) نجاشی نے کہا کہ یہ کلام اور انجیل ایک ہی چراغ کی روشنیاں ہیں نجاشی نے مسلمانوں کو واپس کرنے سے انکار کر دیا۔

سوال۔ سورۃ مریم کے دو علمی و عملی نکات بیان کریں۔

جواب(ii) (i) اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کو رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی زبان یعنی عربی میں آسان فرمادیا ہے ہمیں بھی عربی زبان سیکھ کر قرآن مجید میں غور وفکر کرنا چاہیے۔

(ii) ہمیں اپنے بڑوں کو نہایت ادب اور احترام سے نیکی کی دعوت دینی چاہیے اور انہیں برائی سے منع کرنا چاہیے۔

سوال۔ رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب(iii) رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا "ماں کی گود میں جن بچوں نے بات کی ان میں سے ایک حضرت عیسیٰ ہیں۔ آپ نے حضرت عیسیٰ کا حلیہ مبارک یوں بیان کرتے ہوئے فرمایا: ان کا قد درمیانہ اور رنگ سرخ وسفید تھا وہ ایسے لگتے تھے جیسے ابھی غسل خانے سے باہر آئے ہوں۔

سوال۔ سورۃ مریم کا خلاصہ لکھیں۔

جواب(iv) سورۃ مریم کا خلاصہ توحید رسالت اور حضرت عیسیٰ کی پیدائش کا معجزہ ہے۔ آخری رکوعوں میں قیامت کے احوال بیان کیے گئے ہیں۔

سوال۔ سورۃ الانبیاء کے دو علمی و عملی نکات بیان کریں۔

جواب(v) (i) ہر شخص اپنے اعمال کا اللہ تعالیٰ کے سامنے جواب دہ ہے۔

(ii) اللہ تعالیٰ ہمیشہ حق کو باطل سے ٹکرا کر باطل کو کچل دیتا ہے۔

سوال۔ سورۃ الانبیاء کی ایک فضیلت لکھیں۔

جواب(vi) سورۃ الانبیاء ان سورتوں میں سے ہے جن کے بارے میں رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا کہ یہ میرا قدیم مال اور قیمتی اثاثہ ہے۔

سوال۔ حضرت یونس علیہ السلام کی دُعا کا ترجمہ لکھیں۔

جواب(vii) تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے بے شک میں ہی نقصان کاروں میں سے ہوں۔

پرچہ نمبر10۔ تدریس القرآن جماعت نہم مکمل سلیبس سالانہ

حصہ اوّل معروضی

سیکشن.....................

نام.................. رول نمبر ہندسوں میں .... لفظوں میں .... کل نمبر 10 وقت 15 منٹ

	A	B	C	D	Write Correct Option
1	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	
2	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	
3	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	
4	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	
5	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	
6	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	
7	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	
8	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	
9	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	
10	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	
11	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	
12	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	

نوٹ۔ ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A,B,C اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں سے درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مارکر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔

سوال نمبر1۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

1۔ سورۃ طٰہٰ کا آغاز ہوتا ہے۔
A۔حروف شمسیہ سے B۔حروف تہجی سے C۔حروف قمریہ سے D۔حروف مقطعات سے

2۔ حضرت عیسیٰؑ کو کتاب دی گئی۔
A۔انجیل B۔زبور C۔تورات D۔قرآن پاک

3۔ سورۃ طٰہٰ کے آخر میں اللہ کا قانون سمجھا گیا ہے۔
A۔اللہ جلدی پکڑتا ہے B۔اللہ کڑی سزا دیتا ہے C۔اللہ گناہ گاروں کو فوری بخش دیتا ہے D۔جلدی نہیں پکڑتا بلکہ مہلت دیتا ہے

4۔ حضرت موسیٰ نے اللہ سے دعا مانگی۔
A۔میرا ایک وزیر میرے گھر والوں میں سے مقرر فرمایا B۔میرا وزیر طاقتور ہو
C۔میرا وزیر میری بستی والوں کو بتادے D۔میرے کام میں کسی کو شریک نہ فرما

5۔ یَوْمَ اُبْعَثُ حَیًّا کے معنی ہیں۔
A۔جس دن زندہ اٹھایا جاؤں گا B۔جس دن قیامت ہوگی C۔جس دن پیدا ہوں گا D۔جس دن حساب ہوگا

6۔ سورۃ الحج میں انسان کو کہا گیا ہے۔ A۔قناعت پسند B۔ناشکرا C۔عجلت پسند D۔ظالم

7۔ اصل کامیابی کا فیصلہ ہوگا۔
A۔قیامت کے دن B۔قبر کی رات C۔حج کے دن D۔کوئی جواب درست نہیں

8۔ اللہ کے بندے زمین پر چلتے ہیں۔ A۔عاجزی سے B۔اکڑ کر C۔ٹھہر ٹھہر کر D۔دوڑتے ہوئے

9۔ اللہ کے بندے خرچ کرتے ہیں۔ A۔اسراف سے B۔بخل سے C۔میانہ روی سے D۔بغیر سوچے سمجھے

10۔ سابقہ قوموں کے کھنڈرات ہمارے لئے ہیں۔
A۔امتحان کا مقام B۔سیر گاہ C۔قابل دید نظارے D۔عبرت کا نشان

پرچہ نمبر 10۔ تدریس القرآن جماعت نہم مکمل سلیبس سالانہ

حصہ دوم انشائیہ

وقت 1:45 منٹ .... کل نمبر 40

سوال نمبر 2۔ کوئی سے پانچ سوالات کے مختصر جواب لکھیں۔ 2x5=19

(i)۔ کون کامیاب ہے اور کون ناکام ہے۔ اس کا فیصلہ کب ہوگا؟

(ii)۔ دنیا کی نعمتیں ہمارے لئے کیا ہیں؟

(iii)۔ کَیْ نُسَبِّحَکَ کَثِیْرًا کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

(iv)۔ سورۃ طٰہٰ کے دو علمی و عملی نکات لکھیں۔

(v)۔ دوزخ کیسا ٹھکانہ ہے؟

(vi)۔ عباد الرحمٰن کی دو نشانیاں لکھیں۔

(vii)۔ اَللّٰہُ یَحْکُمُ بَیْنَکُمْ کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

(viii)۔ سورۃ الانبیاء میں اللہ تعالیٰ نے ہر زندہ چیز کو کس سے پیدا کیا؟

سوال نمبر 3۔ درج ذیل میں سے کوئی پانچ قرآنی الفاظ کے معنی لکھیں۔ 5x1=5

1. شَقِیًّا .2. مَادُمْتُ .3. اَوْصٰنِیْ .4. مُبٰرَکًا .5. فُتُوْنًا . 6. یَسِیْرٌ . 7. عُقْدَۃٌ .8. یَتَّخِذُوْنَکَ

سوال نمبر 4۔ درج ذیل میں سے کوئی سے تین اجزاء کا بامحاورہ ترجمہ کریں۔ 3x5=15

(i)۔ وَّبَرًّا بِوَالِدَتِیْ وَلَمْ یَجْعَلْنِیْ جَبَّارًا شَقِیًّا

(ii)۔ وَاِنَّ اللّٰہَ رَبِّیْ وَرَبُّکُمْ فَاعْبُدُوْہُ، ھٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ

(iii)۔ حَتّٰی اِذَا بَلَغَ اَشُدَّہٗ وَبَلَغَ اَرْبَعِیْنَ سَنَۃً قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ

(iv)۔ وَھُوَ الَّذِیْ خَلَقَ الَّیْلَ وَالنَّھَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ کُلٌّ فِیْ فَلَکٍ یَّسْبَحُوْنَ

(v)۔ وَالَّذِیْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ یُسْرِفُوْا وَلَمْ یَقْتُرُوْا وَکَانَ بَیْنَ ذٰلِکَ قَوَامًا

سوال نمبر 5۔ درج میں سے کسی ایک موضوع پر نوٹ لکھیں۔

(i)۔ سورۃ الانبیاء کا تعارف اور مضامین تحریر کریں۔

(ii)۔ سورۃ لقمٰن کا تعارف خلاصہ اور مضامین لکھیں۔

پرچہ نمبر 11۔ تدریس القرآن جماعت نہم مکمل سلیبس سالانہ

حصہ اوّل معروضی

نام.. سیکشن..

رول نمبر ہندسوں میں.......................... لفظوں میں.......................... کل نمبر 10 وقت 15 منٹ

	A	B	C	D	Write Correct Option
1	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	
2	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	
3	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	
4	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	
5	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	
6	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	
7	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	
8	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	
9	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	
10	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	
11	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	
12	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	

نوٹ۔ ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A,B,C اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں سے درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مارکر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔

سوال نمبر 1۔

1۔ سورۃ مریم کے آخری تین رکوعوں میں کن احوال کا بیان کیا ہے؟

A۔ قبر کا B۔ انسانی زندگی کا C۔ قیامت کا D۔ جنت و دوزخ کا

2۔ وَاحۡلُلۡ عُقۡدَۃً کے معنی ہیں۔

A۔ اور گرہ کھول دے B۔ اور کام آسان کر دے C۔ زبان کھول دے D۔ میرا سینہ کھول دے

3۔ سورۃ طٰہٰ کے رکوع ہیں۔ A۔ چھ B۔ آٹھ C۔ نو D۔ دس

4۔ حضرت موسیٰؑ نے کس کو اپنے کام میں شریک کرنے کی دعا کی۔

A۔ حضرت عیسیٰؑ B۔ حضرت ہارونؑ C۔ حضرت نوحؑ D۔ حضرت ابراہیمؑ

5۔ سورۃ الانبیاء میں رکوع ہیں۔ A۔ پانچ B۔ سات C۔ نو D۔ گیارہ

6۔ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیینؐ نے سورۃ الانبیاء کو قرار دیا ہے۔

A۔ قیمتی اثاثہ B۔ نصف قرآن C۔ پورا قرآن D۔ زیادہ برکات والی

7۔ سورۃ الاحقاف کس پارے میں ہے؟

A۔ پچیس B۔ چھبیس C۔ ستائیس D۔ اٹھائیس

8۔ اللہ نے اپنی عبادات کے بعد والدین سے حسن سلوک کو بہت اہم قرار دیا ہے۔

A۔ سورۃ روم میں B۔ سورۃ الشعراء میں C۔ سورۃ الاحقاف میں D۔ سورۃ فرقان میں

9۔ اِذَآ اَنۡفَقُوۡا لَمۡ یُسۡرِفُوۡا کے معنی ہیں۔

A۔ جب خرچ کریں تو تنگی نہ کریں B۔ جب خرچ کریں تو فضول خرچی نہ کریں

C۔ جب خرچ کریں تو فضول خرچی کریں D۔ وہ خرچ کرنے میں احتیاط کریں

10۔ احقاف مسکن تھا۔ A۔ قوم ثمود کا B۔ بنو اسرائیل کا C۔ قوم عاد کا D۔ قوم سباہ کا

پرچہ نمبر 11۔ تدریس القرآن جماعت نہم مکمل سلیبس سالانہ

حصہ دوم انشائیہ

وقت 1:45 منٹ .... کل نمبر 40

سوال نمبر 2۔ کوئی سے پانچ سوالات کے مختصر جواب لکھیں۔ 2x5=19

(i)۔ سورۃ الفرقان کا خلاصہ لکھیں۔

(ii)۔ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

(iii)۔ سورۃ الحج کے بارے میں دو فقرات لکھیں۔

(iv)۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا لقب کیا ہے؟

(v)۔ سورۃ الانبیاء کے بارے میں حضرت محمد رسول اللہ کا ارشاد مبارک کیا ہے؟

(vi)۔ سورۃ الانبیاء کا مختصر تعارف لکھیں۔

(vii)۔ سورۃ مریم کے دو علمی نکات لکھیں۔

(viii)۔ ہجرت حبشہ کا سبب کیا تھا؟

سوال نمبر 3۔ درج ذیل میں سے کوئی پانچ قرآنی الفاظ کے معنی لکھیں۔ 5x1=5

1. اَوْزِعْنِیْ .2. يَمْشُوْنَ .3. اُولٰٓئِكَ .4. مَنْسَكًا .5. الْفُلْكَ .6. مُسْتَقِيْم .7. سَقْفًا .8. مُبٰرَكًا

سوال نمبر 4۔ درج ذیل میں سے کوئی سے تین اجزاء کا بامحاورہ ترجمہ کریں۔ 3x5=15

(i)۔ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا جَزَآءً م بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ

(ii)۔ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا

(iii)۔ وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ط اَفَائِنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ

(iv)۔ اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ

(v)۔ ذٰلِكَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِیْ فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ

سوال نمبر 5۔ درج میں سے کسی ایک موضوع پر نوٹ لکھیں۔

(i)۔ سورۃ الحج پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔

(ii)۔ سورۃ سبا کا تعارف خلاصہ اور مضامین لکھیں۔

پرچہ نمبر 12- تدریس القرآن جماعت نہم مکمل سلیبس سالانہ

حصہ اوّل معروضی

سیکشن..

نام.............. لفظوں میں.............................. کل نمبر 10 وقت 15 منٹ

رول نمبر ہندسوں میں..............................

	A	B	C	D	
1	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	
2	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	
3	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	
4	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	
5	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	
6	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	
7	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	
8	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	
9	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	
10	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	
11	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	
12	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	

نوٹ۔ ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A,B,C اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں سے درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مار کر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔

سوال نمبر 1۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

1۔ قضی کے معنی ہیں۔ A۔وہ بولتا ہے B۔وہ فیصلہ کرتا ہے C۔وہ قبول کرتا ہے D۔وہ حکم مانتا ہے

2۔ سورۃ مریم میں انبیاء کرام کا ذکر ہے۔ A۔پانچ B۔دس C۔بارہ D۔سات

3۔ ذیل میں مقطعات والی سورۃ ہے۔ A۔سورۃ طٰہٰ B۔سورۃ مریم C۔سورۃ القصص D۔سورۃ لقمان

4۔ مَرَّةً اُخْرٰى کا بامحاورہ ترجمہ ہے۔
A۔ایک مرتبہ B۔ایک مرتبہ اور بھی C۔دوسری بار D۔تیسری بار

5۔ حق کا انکار کرنے والوں کے بارے میں مظاہرہ کرنا چاہیے۔
A۔جلد بازی کا B۔صبر وتحمل کا C۔بے اعتدالی کا D۔غصے کا

6۔ رَتْقًا کے معنی ہیں۔ A۔علیحدہ علیحدہ B۔صاف شفاف C۔ملے ہوئے D۔صاف ستھرے

7۔ معراج کی رات جب رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی ملاقات حضرت عیسیٰؑ سے ہوئی تو آپؑ نے کیا فرمایا
A۔خوش آمدید بھائی B۔خوش آمدید نیک نبی نیک بھائی C۔اللہ کی آپ پر رحمت ہو D۔مرحبا بھائی

8۔ حق کا انکار کرنے والوں کے بارے میں مظاہرہ کرنا چاہیے۔
A۔جلد بازی کا B۔صبر وتحمل کا C۔بے اعتدالی کا D۔غصے کا

9۔ سورۃ الحج میں جہاد کی اجازت کو مسلمانوں کے لیے قرار دیا گیا ہے۔
A۔ذمہ داری B۔قیمتی اثاثہ C۔اطاعت D۔خوش خبری

10۔ عباد الرحمٰن کی صفات کا بیان ہے۔
A۔سورۃ الحج میں B۔سورۃ الانبیاء میں C۔سورۃ الاحقاف میں D۔سورۃ الفرقان میں

پرچہ نمبر 12۔ تدریس القرآن جماعت نہم مکمل سلیبس سالانہ

حصہ دوم انشائیہ

وقت 1:45 منٹ .... کل نمبر 40

سوال نمبر 2۔ کوئی سے پانچ سوالات کے مختصر جواب لکھیں۔ 2x5=19

(i)۔ کس نبی کی معجزانہ پیدائش ہے؟

(ii)۔ سورۃ مریم کے دو علمی و عملی نکات لکھیں۔

(iii)۔ حضرت آدم کا لقب کیا ہے؟

(iv)۔ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

(v)۔ سورۃ الحج کا خلاصہ کیا ہے؟

(vi)۔ فرقان کے معنی کیا ہیں؟

(vii)۔ سورۃ الفرقان کے دو علمی و عملی نکات لکھیں۔

(viii)۔ سورۃ الشعرا کا خلاصہ کیا ہے؟

سوال نمبر 3۔ درج ذیل میں سے کوئی پانچ قرآنی الفاظ کے معنی لکھیں۔ 5x1=5

1. اَن يَّتَّخِذَ .2. اَيْنَ مَا .3. يُمْسِكُ .4. مُعْرِضُوْنَ .5. الفلک . 6. مَتَا . 7. اَحْيَاكُم .8. قُرَّةَ اَعْيُنٍ

سوال نمبر 4۔ درج ذیل میں سے کوئی سے تین اجزاء کا بامحاورہ ترجمہ کریں۔ 3x5=15

(i)۔ ذٰلِكَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِىْ فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ

(ii)۔ وَّبَرًّا ۢ بِوَالِدَتِىْ وَلَمْ يَجْعَلْنِىْ جَبَّارًا شَقِيًّا

(iii)۔ اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ

(iv)۔ وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا

(v)۔ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ

سوال نمبر 5۔ درج میں سے کسی ایک موضوع پر نوٹ لکھیں۔

(i)۔ سورۃ الحج پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔

(ii)۔ سورۃ الاحقاف کا تعارف خلاصہ اور مضامین لکھیں۔

پرچہ نمبر 13۔ تدریس القرآن جماعت نہم سالانہ مکمل سلیبس۔

حصہ اوّل معروضی

نام.. سیکشن..............................

رول نمبر ہندسوں میں................... لفظوں میں................... کل نمبر 10 وقت 15 منٹ

	A	B	C	D	Write Correct Option
1	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	
2	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	
3	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	
4	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	
5	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	
6	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	
7	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	
8	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	
9	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	
10	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	
11	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	
12	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	

نوٹ۔ ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات C,B,A اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں سے درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مارکر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔

سوال نمبر 1۔

1۔ نجاشی کے دربار میں تلاوت کی گئی۔
A۔ سورۃ یٰسین کی B۔ سورۃ الرحمٰن کی C۔ سورۃ مریم کی D۔ سورۃ الحج کی

2۔ حضرت عمرؓ نے سورت کو سن کر اسلام قبول کیا۔ A۔ عنکبوت B۔ الاحزاب C۔ لقمان D۔ طٰہٰ

3۔ سورۃ الفرقان میں رحمان کے پسندیدہ بندوں کی پہلی صفت ہے۔
A۔ عاجزی B۔ بہترین تجارت C۔ علم D۔ مال داری

4۔ نماز روکتی ہے۔
A۔ بے حیائی سے B۔ تجارت سے C۔ سیاست سے D۔ سیر و سیاحت سے

5۔ چیونٹی کا ذکر ہے۔
A۔ سورۃ النمل میں B۔ سورۃ النحل میں C۔ سورۃ الفرقان میں D۔ سورۃ الروم میں

6۔ رومیوں اور ایرانیوں کی جنگ کا ذکر ہے۔
A۔ سورۃ العنکبوت میں B۔ سورۃ الروم میں C۔ سورۃ الاحزاب میں D۔ سورۃ النمل میں

7۔ حضرت لقمان کی وجہ شہرت ہے۔
A۔ مال و دولت B۔ قوت و طاقت C۔ حکمت و دانائی D۔ بادشاہت

8۔ قرآن مجید کا دل کہا جاتا ہے۔ A۔ سورۃ صٓ کو B۔ سورۃ سبا کو C۔ سورۃ یٰسین کو D۔ سورۃ مریم کو

9۔ قارون عبرت ناک واقعہ بیان کیا گیا ہے۔
A۔ سورۃ القصص میں B۔ سورۃ النمل میں C۔ سورۃ سبا میں D۔ سورۃ الروم میں

10۔ الاحقاف کا معنی ہے۔
A۔ جنگلات B۔ ریت کے ٹیلے C۔ پہاڑ D۔ آبشاریں

پرچہ نمبر 13۔ تدریس القرآن جماعت نہم سلیبس:

حصہ دوم انشائیہ

وقت 1:45 منٹ .... کل نمبر 40

سوال نمبر 2۔کوئی سے پانچ سوالات کے مختصر جواب لکھیں۔ 2x5=10

(i)۔ حضرت لقمان کی اپنے بیٹے کو کوئی سی دو نصیحتیں تحریر کیجئے۔

(ii)۔ جنات کس نبی کے تابع تھے؟

(iii)۔ سورۃ الفرقان کی روشنی میں رحمان کے بندوں کی کوئی سی دو صفات تحریر کیجئے۔

(iv)۔ سورۃ یٰسین کی کوئی ایک فضیلت تحریر کیجئے۔

(v)۔ سورۃ السجدہ کے کوئی سے دو موضوعات تحریر کریں۔

(vi)۔ انی عبداللہ کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

(vii)۔ بلغ اربعین سنۃ کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

(viii)۔ اشدد بہ ازری کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

سوال نمبر 3۔ درج ذیل میں سے کوئی پانچ قرآنی الفاظ کے معنی لکھیں۔ 5x1=5

شَقِیٌّ	مَادُمْتُ	اَنْ یَّتَخِذَ	مُبٰرَکًا
فِتْنَۃً	اَلْخُلْدُ	غَرَامًا	یَتَّخِذُوْنَکَ

سوال نمبر 4۔درج ذیل میں سے کوئی سے تین اجزاء کا بامحاورہ ترجمہ کریں۔ 3x5=15

(i)۔ وَّجَعَلَنِیْ مُبٰرَکًا اَیْنَ مَا کُنْتُ وَاَوْصٰنِیْ بِالصَّلٰوۃِ وَالزَّکٰوۃِ مَادُمْتُ حَیًّا

(ii)۔ وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِیْنَ یَمْشُوْنَ عَلَی الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا وَالَّذِیْنَ یَبِیْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِیَامًا

(iii)۔ قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْلِیْ اَمْرِیْ وَاحْلُلْ عُقْدَۃً مِّنْ لِّسَانِیْ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ

(iv)۔ وَالَّذِیْنَ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا قُرَّۃَ اَعْیُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا اُولٰٓئِکَ یُجْزَوْنَ الْغُرْفَۃَ بِمَا صَبَرُوْا وَیُلَقَّوْنَ فِیْهَا تَحِیَّۃً وَّسَلٰمًا

(v)۔ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَکَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰهُ

سوال نمبر 5۔درج میں سے کسی ایک موضوع پر نوٹ لکھیں۔ 10

(i)۔ سورۃ الحج (تعارف، خلاصہ، مرکزی مضمون)

(ii)۔ سورۃ الفرقان (تعارف، خلاصہ، مرکزی، مضمون)

حکومت پنجاب کے تدریس القرآن کے پروگرام مطابق نہم کلاس میں 50 نمبر کا ترجمہ قرآن کا پرچہ ہوگا۔ ان پرچہ جات کو پنجاب گورنمنٹ کے شعبہ تعلیم کے سلیبس اور ماڈل پیپر کے عین مطابق تیار کیا گیا ہے۔ ترجمہ قرآن کا تمام سلیبس اس میں شامل ہے۔ چیپٹر وائز اور سالانہ مکمل سلیبس کے پرچے اور ان کا حل دیا گیا ہے۔ اسکی تیاری سے 100 فی صد نمبر آئیں گے۔ اس کے علاوہ نہم اور دہم کے مضامین کے پانچ سالہ پرچہ جات بھی آپکی سہولت کے لیے بنائے گئے ہیں

محترم اساتذہ کرام!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سب سے پہلے اللہ رب العزت کا شکر ادا کرتے ہیں جس نے ہمیں اپنا کلام ترجمہ کے ساتھ پڑھنے اور پڑھانے کا موقع نصیب فرمایا۔ آخرت کی تیاری کے حوالے سے ہم نصاب میں دی گئی تمام سورتوں کو تفصیل سے پڑھیں اور پڑھائیں گے۔

البتہ کمزور طالب علم بھی پورے نمبر حاصل کر سکیں۔ اس کے لیے ترجمۃ القرآن المجید کلاس نہم کے "تدریس القرآن" کے نام سے 13 پرچہ جات تیار کیے گئے ہیں۔ جن کو کتاب سے علیحدہ کر کے طلباء سے یہ ٹیسٹ سیریز لی جائے گی۔ یہ صفحہ نمبر 51 سے 76 تک غیر حل شدہ پرچہ جات ہیں۔ پہلے 9 منتخب نصاب وائیز اور آخری 4 مکمل نصاب سے ہیں۔

اوسط ذہانت کے طالب علم کی بہترین تیاری کے لیے تمام 18 سورتوں کا تعارف، مضامین، خلاصہ اور منتخب آیات کے ترجمہ کے علاوہ تمام پرچہ جات کو حل کیا گیا ہے۔ تاکہ طلباء ان سے بھرپور تیاری کریں۔ بعد ازاں اساتذہ یہ ٹیسٹ سیریز کنڈکٹ کر سکیں۔

ٹیسٹ سیریز کے پرچہ جات کی قیمت مع حل شدہ پرچہ جات انتہائی مناسب صرف 100 روپے ہے۔

برائے رابطہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ۔

غلام مصطفی تبسم

سابق ڈی ٹی ای۔

0300-8797235

0344-7495644